حکومت جموں و کشمیر

محکمہ انیمل شیپ ہسبنڈری وفشریز

سول سیکریٹریٹ سرینگر کشمیر

موضوع : جموں وکشمیر ریاست گیر بریڈنگ پالیسی (افزائش نسل یا معیاری نسل بڑھانے کی منصوبہ بندی) ۲۰۱۹ء برائے منظوری۔

حوالہ : ریاستی انتظامی کونسل فیصلہ نمبر: ۱۱۰/۱۳/۲۰۱۹،تاریخ : ۲۹-۰۵-۲۰۱۹

جموں وکشمیر ریاستی لائیوسٹاک بریڈنگ پالیسی ۲۰۱۹ء(منسلکہ نمبر۱)، اور لائیوسٹاک بریڈنگ پلان (منسلکہ نمبر۲) کو منظور کیا جاتا ہے۔

زیر فرمان حکومت جموں وکشمیر

ڈاکٹر اصغر حسن سامون (آئی اے ایس)

پرنسپل سیکریٹری

حکومت جموں وکشمیر

محکمہ انیمل شیپ ہسبنڈری وفشریز

زیر نمبر : اے ایس ایچ/پلان/۹۲/پی ایف-۱۱/۲۰۱۴۔تاریخ : ۰۸-۰۶-۲۰۱۹

انڈر سیکریٹری

حکومت جموں وکشمیر

محکمہ انیمل شیپ ہسبنڈری وفشریز

منسلکہ نمبر (ا) زیر حکومتی فرمان نمبر ۷۴۔اے ایس ایچ۔ برائے سال ۲۰۱۹ء تاریخ- ۰۸-۰۶-۲۰۱۹

ا) پس منظر:

i) لائیوسٹاک جموں وکشمیر کی زرعی معیشیت کا ایک اہم جزولاینفک ہےاور یہ دیہی آبادی کے لئے ذریعہ معاش کی مدد کے ساتھ ساتھ محفوظ غذائیت فراہم کرنے میں کثیرالجہتی کردارادا کرتا ہے۔لائیوسٹاک شعبہ (سیکٹر) کسانوں کوغذائی تحفظ،روزگاری کے مواقع،ذریعہ معاش کے دیگر ذرائع اورسماجی واقتصادی تحفظ فراہم کرتا ہے۔

ii) لائیوسٹاک سیکٹر (مویشی پالنے کا شعبہ) ریاست کی اقتصادیات کی ترقی کیلیئے اہم بیرمی نظام کے طور پراُبھر رہاہےاور مجموعی ریاستی پیداوار (گراس سٹیٹ ڈومسٹک پروڈکٹ) میں اس کے حصص میں اضافہ ہورہاہے۔سنہ ۲۰۱۱ء کی مردم شماری کے مطابق ریاست جموں وکشمیر کی کل آبادی میں سے تہتر (۷۳) فی صد لوگ دیہی علاقوں میں رہائش پذیر ہیں اور جو زراعت واس سے منسلک شعبہ جات جس میں لائیوسٹاک یعنی مویشی پالنے کے کام کے ساتھ خصوصی طوروابستہ ہیں اوراسی کواپنا ذریعہ معاش بنائے ہوئے ہیں۔

iii) سال ۲۰۱۷۔۲۰۱۸ کے دوران معیشیت میں شراکت :

ریاستی سطح پر :

زراعت واس سے منسلک شعبہ جات کی مجموعی ریاستی پیداوار (گراس سٹیٹ دومسٹک پروڈکٹ) میں شراکت داری		۱۶.۱۸ (سولہ اعشاریہ ایک آٹھ) فیصد
لائیوسٹاک سیکٹر (مویشی پالنے کا شعبہ) کی مجموعی ریاستی پیداوار (گراس سٹیٹ دومسٹک پروڈکٹ) میں شراکت داری		۵.۴۰ (پانچ اعشاریہ چار صفر) فیصد
لائیو سٹاک سیکٹر (مویشی پالنے کا شعبہ) کی مجموعی زرعی پیداوار (ایگریکلچرل گراس دومسٹک پروڈکٹ) میں شراکت داری		۳۳.۶۳ (تنتیس اعشاریہ چھ تین) فیصد

iv) بھارتی آئین کے مطابق لائیوسٹاک شعبہ کی ترقی ریاستی حکومت کے دائرہ اختیار میں ہے۔البتہ مرکزی حکومت اس شعبہ کی پائیدارنشونما کوفروغ دینے کے لئے فعال ماحول فراہم کرنے کے علاوہ مختلف اسکیموں ومنصوبوں اور پروگراموں کے ذریعہ ریاستی حکومت کی کاوشوں کی تکمیل وتلافی کوممکن بناتی ہے۔

v) لائیوسٹاک کے اعدادوشمار میں ریاست جموں وکشمیر چونکہ پیش پیش ہے البتہ عالمی اوسط کے مقابلے میں اس شعبہ کی اوسط پیداوار ابھی بھی کم ہے۔اس کے لئے بنیادی طورگھاس پھوس وچارہ کی ناکافی دستیابی،ناکافی افزائش،کم شرح حمل،اعلیٰ معیاری نسل کی غیر دستیابی،نامناسب انتظامی طرز عمل،بیماریوں کی وجہ سے اعلیٰ شرح اموات،ناکافی افرادی قوت و بنیادی ڈھانچے کے علاوہ غیر منظّم

مارکیٹینگ جیسے بڑے و دیگر مسائل ذمہ دار ہیں۔

vi) قومی لائیوسٹاک پالیسی کا بنیادی نشانہ پائیدار انداز میں مویشیوں کی پیداوار اوران کی ثمر آوری میں اضافہ ہے،اس کے لئے ماحولیات کے تحفظ، جانوروں کے نوع کا تحفظ کے علاوہ بائیوسیکیورٹی اور کسانوں کے روزگار کو یقینی بناتے ہوئے اقدام کرنے ہیں۔ اس مقصد کے تناظر میں اس پالیسی کا اصلی مدعا یہ ہے کہ موجودہ کم پیداواری صلاحیت کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ مال مویشی سے وابستہ کسانوں کے ایک وسیع طبقے کی آمدن میں اضافہ ہو، تاکہ ان کی سماجی و معاشی صورتحال مستحکم ہو۔ یہ پالیسی لائیوسٹاک شعبے سے متعلق تحقیق اوراس میں ترقی کے نئے مواقع ڈھونڈنے کے علاوہ ،اس شعبے کی پیداواری صلاحیت بڑھانے، بائیوسیکیوریٹی میں اضافہ اور منافع بخش بنانے پر بھی زور دیتی ہے۔

vii) بھارت میں انسانوں کی کل آبادی میں سے صرف ایک (۱) فیصد ریاست جموں وکشمیر میں آباد ہیں جبکہ ملک میں کل پانچ سو بارہ ملین (۵۱۲) مال مویشیوں (لائیوسٹاک) میں سے ایک اعشاریہ ساتھ نو (۱.۷۹) فیصد اس ریاست میں موجود ہیں، اس طرح فی کس مویشیوں کی تعداد قومی اوسط سے اس ریاست میں زیادہ ہے۔ ملک میں موجود یاک (تبتّی بیل) کی آبادی کا ستتھر اعشاریہ ایک چار (۷۷.۱۴) فیصد، بیس (۲۰) فیصد گھوڑے و خچر وغیرہ، اور پانچ اعشاریہ دو ایک (۵.۲۱) فیصد بھیڑ اس ریاست میں موجود ہیں۔ ملک میں ریاست جموں وکشمیر مختلف جانوروں کی آبادی کے لحاظ سے یاک (تبتّی بیل) پہلے نمبر، گھوڑے وغیرہ دوسرے نمبر، بھیڑ تیسرے نمبر، خچر چھٹے نمبر، اور پولٹری سترہ نمبر پر ہے۔

viii) باوجودیکہ یہ ریاست کئی لحاظ سے آگے ہے مگر ہمارے لائیوسٹاک کے شعبہ سے جو اشارے مل رہے ہیں وہ حوصلہ افزا نہیں بلکہ تشویشناک ہیں۔ اٹھارویں مال شماری میں مویشیوں کی تعداد میں تین اعشاریہ چار فیصد گراوٹ درج کی گئی ہے۔ درآمدات میں اضافہ (سالانہ پچیس سو کروڑ سے زائد) اور گھاس و ہرے چارہ کی کافی حد تک کمی۔ یہ شعبہ لمبی اچھال کا متقاضی ہے تاکہ موجودہ ضروریات کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ یہ پوری شان بان لے کے اپنی ڈگر پہ چلے۔ چارہ کی کمی، غیر منظّم طور طریقے اپنانے، تھوڑی سی زمین، قیمتیں مقرر کرنے کا فرسودہ طریقہ، معاشی منافع میں گراوٹ، اور غیر مؤثر ریگولیٹری میکنزم کی وجہ سے بھی یہ شعبہ متاثر ہے۔

ریاست جموں وکشمیر اُنیسویں مال شماری (۲۰۱۲ء)

زمرہ	نمبر (لاکھوں کے حساب سے)
مویشی	ستائیس اعشاریہ نو آٹھ (۲۷.۹۸)
بھینس	سات اعشاریہ تین نو (۷.۳۹)
بھیڑ	تنتیس اعشاریہ آٹھ نو (۳۳.۸۹)
بکریاں	بیس اعشاریہ ایک آٹھ (۲۰.۱۸)
دیگر انواع	دو اعشاریہ پانچ چھ (۲.۵۶)

کل　　　　　　　　　　　　بیانوے(۹۲)

پولٹری(مرغ)　　　　　　　　بیاسی اعشاریہ سات چار(۸۲.۷۴)

مویشیوں کی افزائش نسل(لائیوسٹاک بریڈنگ)پالیسی :

i) ایک جامع ، مدلل اور مستقبل کی ضامن پالیسی اس شعبہ کی مناسب سائنسی ترقی کے لئے ہی افضل ہے۔ریاست جموں وکشمیر میں لائیوسٹاک کے لئے تیار کردہ موجودہ افزائش نسل پالیسی کو زرعی موسم اور جغرافیائی محل وقوع کے لحاظ سے پورے ملک میں منفرد مقام حاصل ہے۔اس پالیسی کا خاکہ تیار کرتے وقت محکمہ کی جانب سے چلائے جانیوالے جانوروں کے مختلف نوع کے افزائش نسل پروگرام میں حاصل مہارت کو بالکل خاطر میں لیا گیا ہے۔

ii) مقامی طور پائے جانے والے مویشیوں کی جینیاتی صلاحیت بڑھانے اور اس میں بہتری لانے کے لئے ان جانوروں کو بمطابق ضرورت گریڈنگ یا کراس بریڈنگ کے ذریعہ بہتر بدیسی مادہ تخم(جرم پلازم)کے ساتھ تبدیل کرنے کی طرف پورا زور دیا گیا ہے۔یہ پالیسی اس طرح ترتیب دی گئی ہے کہ ریاست میں موجوداداروں کی پرورش اور نشونما کو جلا بخشنے اوران کے ذریعے مویشیوں کی بلا ناغہ ترقی کو ممکن بنایا جاسکے۔اس بات کا خاص دھیان رکھا گیا ہے کہ ریاست کے نازک قدرتی وسائل کو کوئی گزند یا خطرہ نہ ہو۔

iii) اس پالیسی سے ایک ایسی مضبوط بنیاد تیار ہوگی جس سے نہ صرف انسانی وسائل کی جدید کاری کے ساتھ انہیں مزید تربیت فراہم کرنے کے موقعہ میسر ہوں بلکہ مویشیوں کی پیداوار اور اس پیداوار کی ترقی سے منسلک تمام پہلوؤں میں نئی تکنیکی مہارت کو حاصل کرکے بروئے کار لایا جاسکے۔

iv) ہر دہائی(دس سال)بعد مویشیوں کی افزائش نسل پالیسی کی نظر ثانی۔

ا) مویشی(گائے اور بھینس) :

پالیسی بیان :

پیداوار میں توسیع ، اور معیاری دودھ کی ثمر آوری کو حاصل کرنے کے لئے کراس بریڈنگ کے ذریعہ افزائش نسل کا عمل اہم سرگرمی کے طور پر جاری رہیگا۔اس افزائش نسل پروگرام کے تحت دیسی نسل کے گائیوں کو بدیسی دودھیلے نسل کے جرسی اور ہالیسٹین فریزین سے کراس کیا جائے گا اور ان نسلوں میں جینیاتی درجہ بڑھایا جاسکے، تاکہ ریاست کو بھر پور غذائی تحفظ فراہم ہو۔بذریعہ مصنوعی تخم ریزی(اے آئی)گائے اور بھینسوں میں اعلیٰ جینیاتی درجہ کے حصول کے لئے اعلیٰ نسب کے نر تخم کو استعمال میں لانا اس پالیسی کا اہم فعل ہوگا۔البتہ قدرتی تخم ریزی کو بقدر ضرورت استعمال کیا جائے گا۔

غیر معروف وغیر بیان شدہ ادنیٰ درجہ جینیاتی صلاحیت والے دیسی بیلوں کو آختہ کیا جائے گا۔

ا) مویشیوں کے لئے افزائش نسل پالیسی۔۔۔۔

۱.۱)   ریاست میں جاری پالیسی کے تحت جرسی اور ہالیسٹین فریزین نسل کو کراس بریڈنگ اور گریڈنگ کے لئے بروئے کار رکھا جائے گا۔البتہ جرسی و ہالیسٹین فریزین نسل کو میدانی وسیرابی اورشہری علاقوں سے ملحقہ علاقوں تک ہی محدود رکھا جائے گا۔جبکہ ریاست کے پہاڑی ونیم پہاڑی علاقوں میں افزائش نسل کے لئے صرف جرسی نسل کو استعمال کیا جائے گا۔مقامی دیسی گائیوں کی منتخبہ بریڈنگ کو ریاست کے محدود علاقوں میں بروئے کار لا یا جائیگا۔

۱.۲)   ریاست کے جموں خطے کے گرم میدانی علاقوں کے لئے ان دونوں نسلوں کی بدیسی موروشیت کو زیادہ سے زیادہ پچاس (۵۰) فیصد تک جبکہ ریاست کے دیگر موسمی طور معتدل علاقوں کے لئے یہ موروشیت زیادہ سے زیادہ پچہتر (۷۵) فیصد تک محدود رکھی گئی ہے۔

۱.۳)   دیسی و بدیسی موروشیت کی مطلوبہ سطح کے استحکام کے لئے معیاری بیلوں (پچاس تا پچہتر فیصد بریڈ سطح) کو ہی منتخب کیا جائے گا اس کے لئے ریاست کے تمام خطوں میں اوپن نیوکلیس بریڈنگ سسٹم (Open Nucleus Breeding System (ONBS) کو لاگو کیا جائے گا۔

۱.۴)   ریاست کے پہاڑی مویشیوں کی خصلت نگاری، دستاویزی صورت میں اس کو قلمبند کرنا، رجسٹریشن اور ان میں بہتری پیدا کرنے کے فعل کو عملا یا جائے گا۔

۱.۵)   فلحال جموں خطے کے میدانی وشوالک پہاڑی علاقوں کے لئے گائیوں کی ساہیوال نسل، جبکہ ریڈ سندھی نسل کو دیگر لازمی اضلاع کے غیر معروف وغیر بیان شدہ نسلوں کی جگہ کراس بریڈنسل میں دیسی نسل کے اہم جز ومتبادل کے طور ہنگامی بنیادوں پر استعمال کیا جائیگا۔

۱.۶)   جموں صوبہ کے باقی ماندہ علاقوں میں وہی پالیسی عملائی جائی گی جو کشمیر ڈویژن کے معتدل موسم والے علاقوں کے لئے ہے۔اس کے تحت بہترین دیسی گائیوں کو منتخب کر کے انہیں بہترین جرسی یا ہالیسٹین فریزین کے ساتھ کراس کیا جائے گا تا کہ ایک ایسی نسل تیار کی جائے جن میں ایسے بیل بھی پیدا ہوں جو معیاری، آدھا یا نیم بریڈ اور تین چوتھائی حصہ بدیسی موروشیت کے مالک ہوں۔جنہیں بعد میں جینیاتی بہتری کے پروگرام کے لئے استعمال میں لایا جائے۔

۱.۷)   خطہ لداخ کے شہری اوران سے ملحقہ علاقوں کے لئے نیم بریڈ لداخی اور جرسی گائیوں کو مقبول عام بنایا جائے گا۔اور دیگر علاقوں میں لداخی گائیوں کی منتخبہ بریڈنگ عملائی جائے گی۔

۱.۸)   منظّم ڈیری فارموں کے لئے یا تو خالص نسل جرسی وہالیسٹین فریزین یا پھر جرسی وہالیسٹین فریزین کا کراس استعمال کرنے کی صلاح دی جائے گی۔

۱.۹)   ریاست جموں وکشمیر کی پہاڑی وچھوٹی وادیوں کے لئے فرانسیسی نسل کی مانٹ بلیارڑ اور سوئس نسل کی براونو یہہ کی خالص نسل کو دیسی تخم کے ساتھ ملا کے بریڈ تیار کرنے اور اس کی مطابقت پذیری و پیداوار سے منسلکہ نتائج کے بارے میں تجربات کو عملانے کی

تجویز۔

۱.۱۰)   مویشیوں کی آبادی کو بہتر اور منظّم طریقے پر سنبھالنے کے لئے جنسی خصائص والے تخم استعمال کرنے کو ممکنہ طور ترجیح دی جائے گی۔

۱.۱۱) ریاست میں افزائش نسل کے پروگراموں کے تحت بریڈنگ کے واسطے استعمال ہونے والے معیاری اور اعلیٰ نسب کے حامل بیلوں کے انتخاب کے لئے اُن سے پیدا ہونے والی نسل کی جانچ (پروجنی ٹسٹنگ) ونسب کے انتخاب (پڈگری سلیکشن) کے عمل کو لازمی طور انجام دیا جائے گا۔

۲)   بھینس کے لئے افزائش نسل پالیسی :

۲.۱)   دیسی بھینسوں کی آبادی کی ترقی ونشونما کے لئے مُراح نسل کے نَر بھینس کو استعمال میں لاکر سہولیت کے مطابق قدرتی طور یا پھر مصنوعی طور تخم ریزی کی جائے گی۔

۲.۲)   مُراح نسل کے نَر بھینس کو قدرتی طور تخم ریزی کے لئے مہاجر جانوروں کے ریوڑ کے علاوہ ریاست کے دور دراز اور مشکل ترین علاقوں میں استعمال کیا جائے گا۔

۲.۳)   سرحدی علاقوں کے رنبیر سنگھ پورہ، کٹھوعہ اور سانبہ خطوں میں بھینسوں کی ترقی ونشونما کے لئے نیلی راوی نسل کے بھینسوں کے بہتر تخم کو متعارف کرایا جائے گا۔

۲.۴)   بھینسوں کی آبادی کو بہتر اور منظّم طریقے پر سنبھالنے کے لئے جنسی خصائص والے تخم استعمال کرنے کو ممکنہ طور ترجیح دی جائے گی۔

ب) بھیڑ :

پالیسی بیان :

i)   گوشت کی پیداوار بڑھانے پر زور دینے کیساتھ ساتھ نہایت ہی عمدہ مہین اُون (فائن وُول) تیار کرنے میں حاصل شدہ فوائد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بھیڑوں کی افزائش نسل کے لئے ایسے دوہرے نسل (بریڈ) اس ریاست میں پیدا کئے جائیں گے جو گوشت کے ساتھ ساتھ اُون بھی مہیا کر سکیں۔

ii)   ریاست جموں وکشمیر میں اس وقت جو پالیسی موجود ہے وہ بھیڑ افزائش نسل پالیسی نیشنل کمیشن آف ایگریکلچر (۱۹۷۶ء) کی طرف سے تجویز کردہ برائے معتدل موسم والے شمالی علاقہ جات ہے۔ جس میں ریاست کے شمالی علاقہ جات کو مہین اُون کی پیداوار کی علامت کے طور پر رکھا گیا۔ عالم گیریت (گلوبلائزیشن) اور بین الاقوامی تجارت کی آمد کے ساتھ ہی عالمی منڈیوں میں سستے داموں اُون فراہم ہو رہا ہے۔ نتیجتاً اُون سے حاصل شدہ معاوضہ غیر منافع بخش ہے۔ البتہ گوشت کی طلب یا مانگ وقت کے ساتھ ساتھ شدید طور پر بڑھ گئی ہے اور ریاست میں سالانہ پندرہ لاکھ بھیڑ بکرے درآمد کئے جا رہے ہیں۔ اس لئے اُون حاصل کرنے کے لئے بھیڑ پالنے کی

پالیسی کو گوشت حاصل کرنے کی پالیسی کی طرف تبدیل کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

iii) اس پالیسی کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ چراگاہوں سے بہتر کارکردگی والے کراس بریڈ بھیڑ کی فراہمی اور منتخبہ بریڈنگ کے ذریعہ گوشت کی پیداوار کو یقینی بنانے اور بڑھانے کی پالیسی کی حوصلہ افزائی کی جائیگی۔ گوشت والی بھیڑ نسل کے مقابلے میں کراس بریڈ بھیڑ اس وقت کم ڈریسنگ (ذبح کے بعد خالص گوشت حاصل ہونے کی شرح) شرح فیصد (چالیس تا پنتالیس فیصد کراس جبکہ پچاس تا پچپن فیصد گوشت والی نسل) والی نسل ہے لیکن دانشمندی اسی میں ہے۔ کہ کراس کیلئے گوشت والے خصائل کے لئے بھیڑ نسل منتخب کرتے وقت اُن فائدوں کو مدِ نظر رکھا جائے جو مقامی کراسوں میں اُون کی پیداوار اور معیار کے لئے مقامی کراسوں میں حاصل ہوئے ہیں۔ اس لئے دوہرے نسل والے بھیڑ جیسے کاریڈیل، سفلاک، گوشت والی نسل ڈورپر، ٹیکسیل وغیرہ نسلوں کی افزائش کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ ان میں چمڑی کے خصلتوں، اعلیٰ درجہ ترقی اور نسل آفرینی کا جائزہ لینا ضروری ہے۔

iv) ای ٹی ٹی (منتقلی جنین یا ایمبر یوٹرانسفر ٹیکنالوجی) کو استعمال میں لانا/ مصنوعی طور افزائش نسل کے پروگرام کو بھیڑوں کے شعبہ میں لاگو کرنے کے لئے پالیسی پر عمل پیرا ہونا خاصکر تخم سٹاک پالیسی پر۔ گوشت کی پیداوار کے لئے سٹڈ (بریڈنگ کے لئے مخصوص نَر بھیڑ) کی بڑھتی مانگ کو پورا کرنے کے لئے ریاستوں کے شیپ بریڈنگ فارمز کے مرکز میں مادہ تخم کو آشکار کرنے اور اُسے معرضِ وجود لانے کا کام ہو رہا ہے۔ اس میں بدیسی موروثیت پچھتر فیصد تک ہے۔

v) جیسا کہ بتایا گیا کہ دیسی بھیڑوں کو دوہرے نسل کے ساتھ کراس (زیادہ سے زیادہ بدیسی موروثیت پچھتر فیصد) کے منصوبے کو اُن علاقوں میں عملانے کا آغاز، جو ابھی تک اس پروگرام کے دائرہ سے باہر تھے۔ اس کے بعد ان علاقوں میں نسل کے استحکام کے لئے منتخبہ بریڈنگ پروگرام جس میں خاص زور گوشت پیدا کرنے والی خصلتوں پر ہوگا، کو بھی عملایا جائے گا۔

۳) بھیڑوں کی افزائش نسل پالیسی :

i) کشمیر ڈویژن :

۱.۳) موروثیت کی سطح (پچھتر فیصد میرینو پچیس فیصد مقامی) کے استحکام کو برقرار رکھنے کے لئے منتخبہ بریڈنگ کو انجام دیا جائے گا جس میں بالیدگی، جننے کی زرخیزی، اور ذبح کے بعد خالص گوشت حاصل ہونے کی شرح فیصد جیسی صفات کو خصوصی طور مدنظر رکھا جائے گا۔ مہین اُون پیدا ہونے کی صلاحیت (۲۳ مائکران ریشہ کا قطر) کو برقرار رکھا جائے گا۔ اس طرح پیدا ہونے والے کشمیر میرینو بھیڑ کو ایک علیحدہ نسل کے طور پر رجسٹر کر کے اسے پوری طرح دستاویزی طور قلمبند کر کے محفوظ کیا جائے گا۔

۲.۳) کشمیر ڈویژن کے بغیچوں والے رقبے پر دوہرے نسل والے بھیڑ کاریڈیل کی افزائش نسل کو جاری رکھا جائے گا جس میں بدیسی موروثیت پچھتر فیصد تک کی حد مقرر رہے۔

۳.۳) موروثیت کی مناسب سطح کی گوشت والی نسل جیسے ڈارپر، ٹیکسیل وغیرہ اور مقامی بھیڑ نسل کی شناخت اور ان کی کشمیر کے باغات کے پیداوارانہ نظام میں کارکردگی کی تشخیص کر کے انہیں متعارف کرایا جائے گا۔

۳.۴) ڈویژن میں ناپید ہونے کے خطرات سے دوچار نسلوں مثلاً گریزی اور کرنائی بھیڑ نسل کو اپنے آبائی خطوں میں اصلاً وغیر اصلاً حیثیت میں محفوظ کرایا جائے گا۔

۳.۵) بھیڑوں میں اعلیٰ نسل آفرینی یا زرخیزی والے جینیاتی مادہ کو متعارف کرانے کی کوششیں شروع کی جائیں گی۔ تا کہ ان میں اُفقی بالیدگی، اور عمودی بالیدگی کے ذریعہ جُڑواں اور مثلث میمنا کی پیداوار ممکن ہو جائے۔

ii) جموں ڈویژن :

۳.۶) موروثیت کی سطح (پچہتر فیصد ریمبولیٹ پچیس فیصد مقامی) کے استحکام کو برقرار رکھنے کے لئے منتخبہ بریڈنگ کو انجام دیا جائے گا جس میں گوشت کی پیداوار پر زور رہے گا۔ مہین اُون پیدا ہونے کی صلاحیت (۲۴ مائکران ریشہ کا قطر) کو برقرار رکھا جائے گا۔

۳.۷) موروثیت کی مناسب سطح کی گوشت والی نسل جیسے ڈار پر، ٹیکسیل وغیرہ اور مقامی بھیڑ نسل کی شناخت اور ان کارکردگی کی تشخیص اور جائزے کے بعد انہیں جموں ڈویژن کے میدانی خطوں (کٹھوعہ کے ساکن بھیڑ، سانبہ، جموں اور راجوری ضلعوں کے لئے) میں متعارف کرایا جائے گا۔

۳.۸) ڈویژن میں ناپید ہونے کے خطرات سے دوچار نسلوں مثلاً بدروالی گڑھی اور پونچھی بھیڑ نسل کو اپنے آبائی خطوں میں اصلاً وغیر اصلاً حیثیت میں محفوظ کرایا جائے گا۔

۳.۹) بھیڑوں میں اعلیٰ نسل آفرینی یا زرخیزی والے جینیاتی مادہ کو متعارف کرانے کی کوششیں شروع کی جائیں گی۔ تا کہ ان میں اُفقی بالیدگی، اور عمودی بالیدگی کے ذریعہ جُڑواں اور مثلث میمنا کی پیداوار ممکن ہو جائے۔

iii) لہیہ ڈسٹرکٹ :

۳.۱۰) دوہرے نسل (گوشت اور اُون) والے بھیڑ چنگلُک اور مُلُک کی افزائش نسل منتخبہ بریڈنگ کے ذریعہ کرنے کے کام کو ہاتھ میں لیا جائے گا۔

۳.۱۱) لداخ کے کئی مقامات میں جاری بھیڑوں کو میرینو نسل کے ساتھ کراس کرنے اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے کراس نسل کے بھیڑوں کے استحکام کی موجودہ پالیسی جاری رہے گی۔

iv) کرگل ڈسٹرکٹ :

۳.۱۲) چند مقامات (جو درجہ ذیل ۳.۱۳ اور ۳.۱۴ کے تحت آتے ہیں) کو چھوڑ کر پورے کرگل ضلعے میں پورکی نسل بھیڑ سمیت تمام مقامی بھیڑوں کی منتخبہ بریڈنگ کے ذریعہ افزائش نسل (بریڈنگ) انجام دی جائے گی۔

۳.۱۳) کرگل کے چند مخصوص مقامات جہاں پہ یہ کامیاب رہا ہے، میں جاری بھیڑوں کو میرینو نسل کے ساتھ کراس کرنے (مہین اُون حاصل کرنے کے لئے) اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے کراس نسل کے بھیڑوں کے استحکام کیلئے موجودہ پروگرام جاری

رہے گا۔

۳.۱۴) کرگل ضلعے کی منتخبہ علاقوں میں جاری پروگرام جس کے تحت گوشت کی اضافی پیداوار کے لئے مقبول، کراُگل نسل بھیڑ کی افزائش نسل (بریڈنگ) اوراس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے کراس نسل کے بھیڑوں کے استحکام کا موجودہ پروگرام جاری رہے گا۔

۳.۱۵) کرگل کے بھیڑوں میں چنگلُک نسل کی موروثیت متعارف کرانے کے لئے آزمائشی مطالعہ شروع کیا جائے گا تا کہ بہتر فائدہ حاصل ہونے کے لئے دونوں نسلوں کی جمع شدہ متحدہ صلاحیت کا جائزہ لیا جاسکے۔

ت) بکریاں

i) پالیسی بیان

ریاست جموں وکشمیر میں بکریوں کے دو معروف نسل ہیں، چھانگرا جس کی آبادی دولاکھ اور بکروالی جس کی آبادی دس لاکھ سے زائد ہے۔ چھانگرا بکری معیاری پشمینہ ریشے پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ عمدہ اور معیاری بکرا گوشت فراہم کرنے کے لئے مشہور ہے۔ اسی طرح بڑی بکروالی بکری عمدہ بکرا گوشت کے علاوہ قلیل دودھ بھی فراہم کرتی ہے یہ ریاست کے ایک تصدیق شدہ نسل کے طور پر درج ہے۔ ان کے علاوہ کچھ غیر معروف وغیر بیان شدہ نسلیں بشمول خاصی تعداد بیٹل نسل اور اُن کا کراس شوالک علاقے میں کسانوں کی طرف سے پالے جارہے ہیں۔

لہذا اس شعبے کے لئے جو پالیسی ہونی چاہیئے اُس میں معیاری بکرا گوشت، دودھ اور ریشہ کی پیداوار کے لئے تصدیق شدہ نسلوں کی منتخبہ بریڈنگ کے ذریعہ افزائش نسل اور غیر معروف وغیر بیان شدہ نسلوں اور شوالک بکریوں کی کراس بریڈنگ کے ذریعہ افزائش نسل کے پروگرام کی توسیع مقصود ہے۔

ii) کشمیر ڈویژن :

۴.۱) غیر معروف وغیر بیان شدہ مقامی نسل کی بہتری اور سدھار کے لئے بکروالی نسل کو معتدل موسم والے علاقوں میں بہتر کارکردگی کی بنیاد پر سنوارنے والی نسل کے طور استعمال میں لایا جاسکتا ہے تا کہ ان میں اچھی نشونما کے ساتھ ساتھ جسمانی وزن اور گوشت کی پیداوار والے بہتر خصائص پیدا ہوں۔

۴.۲) مقامی غیر بیان شدہ نسل بکریوں کے ساتھ بی ٹل اور سوِس ایلپائن نسل کی موروثیت کی مناسب سطح کو شناخت کرکے اس کی دودھ کی پیداواری صلاحیت وکارکردگی کا جائزہ وتشخیص کرکے اس کو متعارف کیا جائے گا۔

iii) جموں ڈویژن :

۴.۳) گوشت کی پیداواری صلاحیت اور اچھی مادری صلاحیت حاصل کرنے کے لئے نجی بکروالی نسل بکریوں کی منتخبہ بریڈنگ کے ذریعہ افزائش نسل پروگرام کی توسیع۔

۴.۴) اصلاً حیثیت میں گرِ ھی نسل بکری کو محفوظ کرایا جائے گا۔

iv) لیہہ ڈسٹرکٹ :

۴.۵) ضلع لیہہ کے روایتی علاقوں میں پشمینہ بکری کی منتخبہ بریڈنگ کے ذریعہ افزائش نسل پروگرام کو ہاتھ میں لیا جائے گا اس کے علاوہ غیر روایتی علاقوں میں بھی اس کو پھیلایا جائے گا۔

۴.۶) مالرا بکریوں کی صلاحیت و کارکردگی سے متعلق مطالعات کا آغاز کر کے ریشہ اور گوشت کی پیداواری صلاحیت اور اس بکری کی پشمینہ اور چھانگرا بکری سے ملا کر متحدہ صلاحیت کی جانچ کی جائے گی۔ تاکہ بہتر ریشے اور گوشت کی پیداوار ممکن ہو سکے۔ اگر مالرا بکری میں انفرادیت کا عنصر پایا گیا تو اس صورت میں منتخبہ بریڈنگ کے افزائش نسل پروگرام کو عملایا جائے گا۔ ورنہ چھانگرا بکری کے ساتھ کراس کر کے اگر بہتر نتائج آئے تو اُس صورت میں اس کو چھانگرا سے اس کا درجہ بڑھایا جائے گا۔

۴.۷) لیہہ کے کسانوں میں کم مقبولیت والے اَنگورا بکریوں کو مرحلہ وار طریقے پر چھانگرا سدھارنے والی نسل سے تبدیل کیا جائے گا۔

۴.۸) دودھ کی پیداوار کے لئے لیہہ ضلع کے نوبرا و دیگر علاقوں میں بدیسی، دیسی یا کراس بریڈ بکریوں کو متعارف کرایا جائے گا۔

v) کرگل ضلع :

۴.۹) کرگل ضلعے کے قابل صلاحیت علاقوں میں دودھ اور گوشت کی پیداوار حاصل کرنے کے لئے بدیسی سوِس ایلپائن نسل کو مقامی دیسی بکریوں کے مادہ تخم (germ plasm) میں متعارف کرایا جائے گا۔

۴.۱۰) گوشت کی اضافی پیداوار کے لئے مقامی بکریوں کی منتخبہ بریڈنگ کے ذریعہ افزائش نسل۔

۴.۱۱) کسانوں کو معاشی منافع پہنچانے کی خاطر مقامی بکریوں کے مادہ تخم کو چھانگرا بکریوں کے ساتھ ملا کر متحدہ صلاحیت کی کھوج۔

ت) پولٹری۔۔۔۔

پالیسی بیان :

i) ریاست میں پولٹری و پولٹری مصنوعات کی طلب اور پیداوار میں وسیع فرق ہے۔ اس شعبہ میں سرگرمیوں کو انتہا تک پہنچانے کی اشد ضرورت ہے۔ البتہ انڈوں کی پیداواری قیمت میں اضافہ معتدل موسم والے علاقوں میں انٹینسو پولٹری (لییئر) پالنے کے پروگرام کے تحت، فیڈ کے اجزاء کی درآمد، انڈوں کی پیداوار کے لئے فارم کیفیت مہیا کرنے میں اضافی قیمت وغیرہ کئی ایسی دشواریاں ہیں جن سے نمٹنے کے لئے علاقہ کے لئے مخصوص دوہرے نسل مرغے تیار کرنے اور انہیں گھریلو سطح پر پالنے کے کام کا بغور جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔

ii) ریاست کے کم گرم علاقوں میں نجی طور پر لییئر مرغوں کو پالنے کے کام کی حوصلہ افزائی ضروری ہے اور اس کام کو تکنیکی طور برقرار رکھنے کے لئے اس پالیسی میں ایک لازمی جز کے طور رکھا گیا ہے۔

iii) مخصوص علاقوں میں تجربات کے بعد نئے مرغے متعارف کرنے سے اس شعبہ کو متنوع یا کثیر الجہت بنایا جائے گا۔

پولٹری کی افزائش نسل پالیسی۔۔۔۔

۵.۱) منتخبہ بریڈنگ کے ذریعہ کشمیر فیورولا اور دیگر خود افزائشی پولٹری مرغوں کی پائیدار نشو نما کے کام کو جاری رکھنا۔

۵.۲) علاقوں کے لئے مخصوص خود افزائش، خود پائیدار اور کم سے کم برووڈنگ وقفے، رنگدار دوہرے یا صرف گوشت یا انڈے دینے والے نسل کی پیداوار۔

۵.۳) جب تک مرغوں کی ایسی نسل تیار ہو تب تک ملک یا ریاست میں پیدا شدہ مرغوں کو ہی کارکردگی کی تشخیص کے بعد افزائش نسل (بریڈنگ) کی جائے گی۔جن میں کشمیر کمرشل لیئر، چیبرو، کلنگا براؤن، سی اے آر آئی۔ نربیک، ھٹکاری، وَن راجہ وغیرہ شامل ہیں۔

۵.۴) پولٹری کی بریڈنگ پالیسی کا بنیادی مقصد انڈوں اور گوشت کی پیداوار میں اضافہ ہے۔جو برائیلر فارموں اور گھریلو سطح پر پالے جانے والے بیک یارڑ پولٹری میں کم خرچ والی ٹیکنالوجی کو عام کرنے اور ان کی حوصلہ افزائی سے ممکن ہے۔

۵.۵) مقامی بطخوں کی ہنس (گیز) کے ساتھ منتخبہ بریڈنگ کے ذریعہ بہتر کارکردگی والی نسل تیار کرنا۔ جو گھریلو سطح پر پالے جائیں۔

۵.۶) پولٹری گوشت کی پیداوار کو توسیع دینے اور صارفین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے بطخ (خاکی کیمپ بیل، وائٹ پیکنگ)، فیل مرغ، جاپانی بٹیر کی فارمنگ کو بھی ہاتھ میں لیا جائے گا۔

(ٹ) دیگر لائیوسٹاک نوع۔۔۔

پالیسی بیان۔۔۔

(i) دوکوہانوں والے اونٹ، یاک (تبتّی بیل)، اور زانسکاری گھوڑے، فارم میں پالے جانے والے دیگر ایسے جانور ہیں جو چند مخصوص علاقوں خاص کر ہمالیائی طول وعرض کے خطۂ لداخ (لیہہ اور کرگل) میں پائے جاتے ہیں۔ یہ جانور اس قابلیت کے حامل ہیں کہ شدید ترین موسمی حالات میں رہ کے کھردرے فیڈ اور گھاس پر گزارہ کرتے ہیں اور غیر موافق وغیر متواضع اور مشکل ترین جغرافیائی حالات کا مقابلہ کرکے بوجھ اُٹھانے کے کام میں لگے رہتے ہیں۔

(ii) سماجی ومعاشی اور حربی اہمیت کے حامل ان جانوروں کی پیداوار کو ماضی میں نظر انداز کیا گیا۔ اُن کی چھوٹی اور گھٹتی آبادی اور کثیر داخلی تولید فوری تشویش کے باعث ہیں جن پر اس پالیسی میں توجہ دی جائیگی۔

۶.۰) گھوڑوں وخچروں کے لئے بریڈنگ پالیسی۔۔۔

۶.۱) زانسکاری گھوڑوں کی نسل کو خالص بریڈنگ (Pure Breeding) کے ذریعے محفوظ کرلیا جائے گا۔اس عمل کے لئے داخلی تولید (In breeding) سے بچنے کے لئے نرگھوڑوں کا انتخاب احتیاط سے کیا جائے گا اور اُنہیں گردشی بنیادوں پر عملاً یا

جائے گا۔

۶.۲) خالص چھمرتی گھوڑوں کی نسل کو بالائی علاقوں جو شدید ترین ٹھنڈے ہیں میں اس نسل کی افقی بالیدگی کے ساتھ محفوظ کیا جائے گا۔

۶.۳) لداخی گدھے کی خصلت نگاری، دستاویزی صورت میں اس کو قلمبند کرنا، اور اس کی حفاظت۔

۶.۴) مقامی گھوڑوں کی کراس بریڈنگ وسدھار۔

۶.۵) کشمیر میں مقامی گھوڑوں کی نسل کے سدھار کے لئے ایک مرکزی گھوڑا فارم کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔اس میں مارواڑی اور کھاٹیواری نسل کو نسل سدھار کے طور پر استعمال میں لایا جائے گا۔

۶.۶) گھوڑوں میں مصنوعی تخم ریزی کو متعارف کرنے کے لئے گنجائش پیدا کرنا اور بنیادی ڈھانچہ قائم کرنا۔

۶.۷) خچر (میول) پیدا کرنے کے لئے اِٹیلیین گدھا جیک (پویٹو۔۔فرانسیسی گدھا) کو متعارف کرانا۔

(۷.۰) تبّتی بیل (یاک) کے لئے بریڈنگ پالیسی۔۔۔

۷.۱) لداخی تبّتی بیل کو نسل کے طور رجسٹریشن کرانے کے لئے اس کی خصلت نگاری، اور دستاویزی صورت میں اس کو قلمبند کرنا۔

۷.۲) لداخی تبّتی بیل میں کلہم پیداواری خصائص کو بڑھانے کے لئے اس نسل کی پالنے کا چرواہانہ نظام(Pastoral system of management and rearing) کے تحت منتخبہ بریڈنگ۔

۷.۳) تبت ولداخ کے چھانگ تھانگ خطے سے ملحق علاقوں میں سدھار یافتہ ڈاٹانگ نسل جو وہاں کے جیوموسماتی حالات سے واقف ہیں میں بدیسی مادہ تخم کو متعارف کرانا۔

۷.۴) دئے گئے پیداواری نظام کے اندر دوغلی نسل پیدا کرنے کے عمل(Heterosis) کے بھرپور فائدے کے لئے تبّتی بیل (یاک) کو مویشی نسل کے ساتھ افزائش کے لئے منتخب کرنا۔

(۸.۰) دوکوہانوں والے اونٹ کی بریڈنگ پالیسی

۸.۱) ان جانوروں کی قلیل آبادی کے پیش نظر ان کو اصل حالت میں محفوظ رکھنے کا پروگرام جاری رہے گا۔

۸.۲) ان تمام دوکوہانوں والے اونٹوں کی رجسٹریشن لازمی قرار دی جاتی ہے۔اس کے علاوہ محکمہ انیمل ہسبنڈری کی جانب سے تشکیل شدہ افزائش نسل(Structured Breeding) پروگرام تجویز کیا جائے گا۔تاکہ داخلی تولید(Inbreeding) کو روکا جاسکے۔

۸.۳) اس سب کے علاوہ ایسے انتظامی اقدامات اُٹھائے جائیں گے جن کے ذریعہ ان نادر جانوروں کو(بغیر خاص وجہ) مارنے کے عمل کو پوری طرح روکا جائے۔

۹.۰) کتوں اور بلیوں کے بارے میں بریڈنگ پالیسی ۔۔۔

۹.۱) دیسی نسل

ا) کتے : بکروالی کتوں (Shephereding dog) کی رجسٹریشن اور دستاویزی صورت میں اس کو قلمبند کرنے کے عمل کو انجام دیا جائے گا۔اس کے علاوہ ریاست میں موجود تمام کتوں کی نسل کے لئے بریڈنگ سوسائیٹی ''کینیل کلب'' کو قائم کرنے کے واسطے کوششیں شروع کی جائیں گیں۔

ب) بلی : ریاست کی مقامی بلی کی رجسٹریشن اور دستاویزی صورت میں اس کو قلمبند کرنے کے عمل کو انجام دیا جائے گا۔اس کے علاوہ ریاست میں موجود تمام بلیوں کی نسل کے لئے بریڈنگ سوسائیٹی ''فیلائین کلب'' کو قائم کرنے کی خاطر کوششیں شروع کی جائیں گیں۔

۹.۲) بدیسی ۔۔۔

بدیسی نسل کتے اور بلیوں کے لئے بریڈر رجسٹرڈ سوسائیٹیوں اوران کے مقامی یونٹوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

۱۰.۰) منجمند سیمن بینکوں کو مضبوط بنانا۔۔

معیاری مادہ تخم کے پھیلاؤ، بریڈنگ کا دائرہ کار بڑھانا،اور موجودہ ڈھانچہ مضبوط کرنا اور اُن علاقوں جو ابھی تک بریڈنگ کے دائرہ کار سے باہر ہیں میں اس پروگرام کی سہولیات بہم پہنچانے ،اگلے پانچ سال میں موجودہ کوریج کو پچیس تا تیس فیصد کو بڑھا کر دوگنا کرنا۔ اگلے دس برس میں دودھ کی پیداوار کو دوگنا کرنے کے مقصد کے لئے یہ دخل اندازی مددگار ثابت ہوگی۔اس خواب کو شرمندۂ تعبیر کرنے کے لئےضلعی سطحوں پر نئے سیمن بینکوں کے قیام بشمول وافر مصنوعی تخم ریزی مراکز جو تمام سہولیات سے لیس ہوں کو لازمی طور عملایا جائے گا۔

۱۱.۰) مرکزی بریڈنگ فارمز کا قیام عمل میں لانا۔۔۔

ریاست کے زرعی و موسمیاتی علاقوں میں چھوٹے ،کھلے مرکزی بریڈنگ فارموں کا قیام عمل میں لانا۔مویشی نسل (Bovine stock) میں لازمی موروثیت کی سطح کے استحکام کے لئے بیلوں کے انتخاب کے لئے ایسے فارمز ضروری ہیں۔

۱۲.۰) انسانی وسائل ۔۔۔

اس پالیسی کی عمل پذیری کے لئے لائق انسانی وسائل بنیادی نکتہ ہے۔اس قابل غور پالیسی کے کامیاب عملدرآمد کے لئے یہ ایک اساس ہیں۔مقامی درجہ بند(گریڈڈ) جانوروں کا انتخاب، پالنا اوراُن کی تشخیص پالیسی کی تکمیل کے لئے اہم جُز ہے۔اس کے لئے لائق انسانی وسائل جو مصنوعی تخم ریزی مراکز کے دیکھ بال کرنے میں مہارت،تخم کا استعمال اور جائے پناہ تک اس کی ترسیل،اعداد وشمار جمع کرنا،مویشیوں کی آبادی میں کارکردگی کی بناء پر ان اعداد شمار کی دیکھ ریکھ کے ہنروں سے لیس ہوں۔اس لئے انسانی وسائل کی ترقی کو مہیا کرنے پر توجہ دینا۔

۱۳.۰) بریڈنگ سوسائیٹیاں

تمام نوع اور دیسی و بدیسی نسلوں کی کامل دیکھ بال کے لئے ریاست میں بریڈنگ سوسائیٹیاں قائم کرنا۔

۱۴.۰) چارا (Fodder) کی پیداوار

جینیاتی بہتری اس بات پر منتج ہو کہ سدھارشدہ اور درجہ بند جانوروں میں اضافی صلاحیت پیدا ہو۔اس صلاحیت سے بھرپور فائدہ حاصل کرنے کے لئے وافر مقدار میں فیڈ اور چارا ان جانوروں کو مہیا رکھنا ضروری ہے۔ریاست کی سالانہ چارا ضروریات (خشک مواد کی بنیاد پر) تقریباً پینتالیس لاکھ (۴۵) میٹرک ٹن ہے۔اس لئے چارے کی اضافی پیداوار اور بائیوماس کی اضافی پیداوار کے ساتھ کا ہچرائیوں کی وسعت اور صلاحیت بڑھانے کے لئے خاص منصوبہ بندی (پلاننگ) اور اس کی تکمیل لازمی ہے۔

مزید برآں بڑھتی آبادی و چارے کی مانگ کے پیش نظر چارے کی دستیابی اور ضروریات کی فرق یا خلا میں اضافہ ایک لازمی امر ہے۔اس لئے اس اضافی خلا کو بھرنے کے لئے کسانوں کو چارا اُگانے اور اُس کی پیداوار بڑھانے کی طرف راغب کیا جائے گا۔اور ان کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

۱۵.۰) ہیلتھ کورتج۔۔۔

بہترین مادہ تخم کے آغاز سے جہاں جانوروں کی فیزیالودراز جی ہونے کے ساتھ ساتھ اضافی پیدوار کا حصول ممکن ہو سکا وہیں پر پیداوار سے منسلک بیماریوں و دیگر مویشی بیماریوں کے اُبھرنے کا خدشہ بھی بڑھ گیا۔

مزید جانوروں کی پیداواری صلاحیت کا بھرپور فائدہ لینا اور جانوروں سے حاصل شدہ صاف وتندرست مصنوعات کی وصولی کے لئے، جانوروں کی صحت اور بیماریوں کی روک تھام پر مبنی ایک قوی پروگرام لازمی اساس ہے۔صحت سے متعلق قوی پروگرام کے جز کے طور بیماریوں کی تشخیص سے جڑا اثر دار بنیادی ڈھانچہ کم سے کم تحصیل یا ضلع سطح پر فراہم کرنا لازمی ہے۔اس بات کی بھی ضرورت ہے کہ تمام جانوروں کی نوع کے لئے اثر دار ٹیکے (ویکسین) اور ان ٹیکوں سے متعلق شیڈول کے ساتھ ساتھ علاقوں کے ساتھ مخصوص مختلف بیماریوں کے ڈاٹا بیس پر مبنی ایک مرکزی ڈاٹا بیس بھی بنانا۔

۱۶.۰) مچھلیوں سے متعلق بریڈنگ پالیسی۔۔۔۔

ریاست جموں وکشمیر میں کافی مقدار میں پانی کے ذخائر موجود ہیں جو ٹھنڈے و گرم پانی میں پائی جانے والے مچھلیوں کی افزئش نسل کے لئے ایک خوشگوار ماحول مہیا کرتے ہیں۔ٹھنڈے پانی میں پائی جانے والے مچھلیوں میں رینبو (Rainbow) اور براؤن ٹراؤٹ (Brown Trout) نسل کو مصنوعی طریقے سٹرپنگ (Stripping method) کے ذریعے جبکہ گرم پانی میں پائی جانے والی مچھلیوں میں روہو (Rohu)، کیٹلا (Catla)، مریگل (Mrigal)، کامن کارپ (Common Carp)، سلور کارپ (Silver Carp) کو گول چینی ہیچریوں میں ہاپوفائزیشن (Hypophysation) کے ذریعے کامیاب افزائش کی جاتی ہے۔ناپید مچھلی نسل

مہسیر (Mahseer) کی افزائش اور کلچر کے سلسلے میں محکمہ نے ایک بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔اس وقت ریاست میں ٹراؤٹ مچھلی بیج کی پیداوار ایک سو بتیس (۱۳۲) لاکھ ہے جبکہ آئی ایم سی اور بدیسی کارپ مچھلی بیج پانچ سو ساٹھ (۵۶۰) لاکھ کے ساتھ کل مجموعی بیج پیداوار میں ہے۔ٹراؤٹ مچھلی بیج کی پیداوار میں ریاست نے خود کفالت حاصل کی ہے اور محکمہ اب یہ بیج ملک کی دیگر ریاستوں کے علاوہ بیرون ملک بھی مہیا کرتا ہے۔نجی شعبے کے تحت مچھلی پالنے کے کئی مراکز کے قیام کے ساتھ ہی مچھلی بیج کی مانگ میں کثیر الجہت اضافہ ہوا ہے۔ محکمہ نے ٹراؤٹ ہیچریوں کا مربوط نظام قائم کیا ہوا ہے جو نہ صرف پورے کشمیر ڈویژن میں پھیلا ہے، بلکہ لداخ اور جموں ڈویژن کے سرد پانی والے اضلاع میں بھی ٹراؤٹ مچھلیوں کی افزائش کرنے کے لئے کوششیں زوروں پر ہیں۔ریاست میں چودہ (۱۴) ایسی ہیچریاں قائم کی گئی ہیں۔معیاری بیج کی پیداوار کے لئے یہ ہیچریاں جدید ترین سہولیات اور ڈھانچے سے لیس ہیں۔کافی مدت سے چونکہ ٹراؤٹ مچھلیوں کے بروڈ سٹاک کو ازسرنو ذخیرہ نہیں کیا جا سکا اس لئے داخلی تولید کے جھکاؤ سے بچنے کے لئے محکمہ نے ڈنمارک سے ٹراؤٹ مچھلیوں کے آنکھ والے انڈے جو جینیاتی طور سدھار شدہ ہیں کو حال ہی میں حاصل کیا ہے۔اس سٹاک کو بڈگام ضلع کے کھاگ میں قائم ٹراؤٹ ہیچری میں ان سے پیرنٹ سٹاک پیدا کرنے کے لئے پالا جا رہا ہے۔کارپ مچھلی بیج کے پیداوار کے لئے محکمہ نے دو قومی مچھلی بیج فارم کٹھوعہ جموں اور مانسبل کشمیر میں قائم کئے ہیں۔آنجی ریاسی میں مہسیر ہیچری قائم کی گئی ہے جہاں ناپید مہسیر مچھلی کو ازسرنو پیدا کیا جا رہا ہے۔اس کے علاوہ کالاکوٹ راجوری میں ناپید مہسیر مچھلی کے وافر بروڈ سٹاک کی پیداوار کے لئے ایک مہسیر بروڈ بینک قائم کیا گیا ہے۔اس بینک کے قیام سے محکمہ ناپید مہسیر مچھلی کو ریاست میں پانی کے قدرتی ذخائر میں ازسرنو بحالی کو سرانجام دے گا۔

محکمہ سرگرم کوششوں میں لگا ہے کہ معیاری بیج کی وافر مقدار پیدا ہو، چونکہ پالنے کی جگہ کی کمی خاصکر کارپ مچھلی کے لئے ایک رکاوٹ بنا ہوا ہے۔اس کمی کو دور کرنے کے لئے محکمہ کا ارادہ ہے کہ کارپ مچھلی پالنے والے نجی فارمروں کو اس طرف راغب کر کے ان کے تالابوں کو استعمال میں لاکر وہاں بیج کی پیداوار شروع کر کے تخم ماہی کی جائے اس سے نہ صرف انہیں بیج کی اپنی ضرورت پوری ہوگی بلکہ انہیں آمدنی بھی حاصل ہوگی۔اس قدم سے نہ صرف معیاری اور بہتر حجم والا مچھلی بیج کی پیداوار میں اضافہ ممکن ہے بلکہ محکمہ کی ہیچریوں کے بہتر اور مناسب استعمال کا موقعہ میسر ہوگا۔اس کے علاوہ موجودہ ٹراؤٹ ہیچریوں میں بیج کی پیداوار بڑھانے کے لئے محکمہ ان میں سے چند ہیچریوں کی توسیع کر کے انہیں دو یا تین درجہ بیج پیدا کرنے والے نظام والی ہیچری بنانے کا ارادہ رکھتا ہے جیسا کہ بیرون ملک رائج ہے۔ این ایف ڈی بی (NFDB) کی مالی معاونت سے نجی شعبہ میں مچھلی بیج کی پیداوار متعارف کرنے کے لئے کوششیں شروع کی گئیں ہیں۔

☆

منسلکہ نمبر (۲) زیر حکومتی فرمان نمبر ۴۷۔اے ایس ایچ۔ برائے سال ۲۰۱۹ء تاریخ۔ ۰۸-۰۶-۲۰۱۹

(۱) لائیوسٹاک بریڈنگ پلان ،عملیاتی حکمت عملی :

پالیسی بیان	پیداوار میں وسعت ،اور معیاری دودھ کی ثمر آوری کو حاصل کرنے کے لئے کراس بریڈنگ کے ذریعہ افزائش نسل کا پروگرام اہم سرگرمی کے طور جاری رہیگا۔اس افزائش نسل پروگرام کے تحت دیسی نسل کے گائیوں کو بدیسی دودھیلے نسل کے جرسی اور ہالیسٹین فریزین سے کراس کیا جائے اوران نسلوں میں جینیاتی درجہ بڑھایا جاسکے ،تاکہ ریاست کو غذائی تحفظ فراہم ہو۔
پالیسی	❖ ریاست میں جاری پالیسی کے تحت جرسی اور ہالیسٹین فریزین نسل کو کراس بریڈنگ اور گریڈنگ کے لئے بروئے کار رکھا جائے گا۔البتہ جرسی وہالیسٹین فریزین نسل کو میدانی ،و،سیرابی اور شہری علاقوں سے ملحقہ علاقوں تک ہی محدود رکھا جائے گا۔جبکہ ریاست کے پہاڑی ونیم پہاڑی علاقوں میں افزائش نسل کے لئے صرف جرسی نسل کو استعمال کیا جائے گا۔مقامی دیسی گائیوں کی منتخبہ بریڈنگ کو ریاست کے محدود علاقوں میں بروئے کار لایا جائیگا۔ ❖ ریاست کے جموں خطے کے گرم میدانی علاقوں کے لئے ان دونوں نسلوں کی بدیسی موروثیت کو زیادہ سے زیادہ پچاس (۵۰) تا بہسٹھ (۶۲.۵) فیصد تک جبکہ ریاست کے دیگر موسمی طور معتدل علاقوں کے لئے یہ موروثیت زیادہ سے زیادہ پچہتر (۷۵) فیصد تک محدود رکھی گئی ہے۔ ❖ دیسی وبدیسی موروثیت کی مطلوبہ سطح کے استحکام کے لئے معیاری بیلوں (۵۰% پچاس، ۶۲.۵% بہسٹھ اعشاریہ پانچ، ۷۵% پچہتر فیصد بریڈ سطح) کو ہی منتخب کیا جائے گا اس کے لئے ریاست کے تمام خطوں میں اوپن نیوکلیس بریڈنگ سسٹم (Open Nucleus Breeding System ONBS) کو لاگو کیا جائے گا۔ ❖ ریاست کے پہاڑی مویشیوں کی خصلت نگاری ، دستاویزی صورت میں اس کو قلمبند کرنا ،رجسٹریشن اوران کی بہتری کو عملایا جائے گا۔ ❖ جموں خطے کے میدانی وشوالک پہاڑی علاقوں کے لئے گائیوں کی ساہیوال نسل ،جبکہ ریڈ سندھی نسل کو دیگر لازمی اضلاع کے غیر معروف وغیر بیان شدہ نسلوں کی جگہ کراس بریڈ نسل میں دیسی نسل کے اہم جز کے طور ہنگامی بنیادوں پر استعمال کیا جائیگا۔ ❖ کمرشل ڈیری فارمنگ کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔تاکہ دودھ کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے اور ریاست جموں وکشمیر میں دودھ پروسیسنگ پلانٹس کو بڑھاوادیا جائے گا۔ ❖ ریاست جموں وکشمیر کی پہاڑی وچھوٹی وادیوں کے لئے فرانسیسی نسل کی مانٹ بلیارڑ اور سوِئس نسل کی براونویہہ کی خالص نسل کو دیسی تخم کے ساتھ ملا کے بریڈ تیار کرنے اوراس کی مطابقت پذیری وپیداوار سے منسلکہ نتائج کے بارے میں تجربات کو عملایا جائے گا۔

منزل/مقصد	مقامی غیر معروف وغیر بیان شدہ مویشیوں جوکل مویشیوں کی بریڈیبل آبادی میں سے باون فیصد (۵۲%) ہیں میں دودھ کی پیداواری صلاحیت کو بہتر کرنا اور بڑھانا۔ مقامی پہاڑی مویشیوں کی این بی اے جی آر (NBAGR) کے ساتھ رجسٹریشن، اُن کی حفاظت اور بہتری۔
اہدف	دودھ کی سالانہ پیداوار میں اضافہ (سنہ ۲۰۱۸ء میں ستائیس اعشاریہ چھپن ۵۶.۲۷ لاکھ ٹن سے اُٹھا کر سنہ ۲۰۳۰ء تک اس کو بہسٹھ ۶۲ لاکھ ٹن لے جانا)۔ اس ہدف کو حاصل کرنے کے لئے اوسط لیکٹیشن پیداوار کو پندرہ سو اکتیس (۱۵۳۱) سے لیکر چھتیس سو (۳۶۰۰) ٹن فی لیکٹیشن تک بڑھانا۔
حکمت عملی	اہداف کو حاصل کرنے کے لئے تمام ریاستی وسائل (ریاستی ومرکزی پروگراموں اور عطیات، فارم یونیورسٹیوں اور ترقیاتی محکموں) کو بروئے کار لانا۔ اہداف اور منزل کے حصول کے لئے مصنوعی تخم ریزی کا عمل پہلے سے بہتر مشمولات اور حمل ہونے کی بڑھتی و بہتر شرح کے ساتھ جاری رہے گا۔ جینیاتی برتری کے پھیلاؤ کے لئے چیدہ بیلوں کا انتخاب کر کے ان سے جنسی خصائص والے تخم حاصل کرنے کی تلاش۔ مادہ بچھڑوں کے سلسلے میں سکوڈ پیدائش (وہ طریقہ جس میں ایک طرف سے اٹھا ہوا اور دوسری طرف سے جھکا ہوا)۔ ریاست گیر سطح پر آئی این اے پی ایچ (INAPH) کی عمل درآمد۔ نیشنل ڈیری ڈیولپمینٹ بورڈ (NDDB) کی جانب سے شروع کردہ جانوروں کی صحت اور پیداواری صلاحیت کے لئے معلوماتی نیٹورک (Information Network for Animal Productivity and Health) برائے : ڈاٹا (اعداد وشمار) کا اندراج فیلڈ سے اے آئی (مصنوعی تخم ریزی) حقیقی وقت۔ تخم ریزی کے سلسلے میں کامیاب حمل کی شرح، پیدائش، دودھ کی پیداواری، صحت، اور اس ڈاٹا کی ریاستی ڈاٹا بینک کو بغیر کسی رکاوٹ ترسیل۔ ریاست بھر میں جاری مویشی سدھار پروگراموں کی بروقت خبر گیری۔ پالیسی کے دورانیہ کی تشخیص ونگرانی کرنے والی ٹیم۔

(۱۔۱) مویشیوں میں اضافی پیداوار کے لئے بریڈنگ :

ا) گرم معتدل (جموں خطہ)

اگیروزون	فارمنگ کا نظام	بریڈنگ حکمت عملی	بیلوں کی خصوصیات	آبادی میں لیکٹیشن کا ہدف	عملیاتی حکمت عملی
شہری و شہری علاقوں سے منسلک خطے	اِن ٹینسِو (کمرشل ڈیری فارمنگ)	بدیسی سطح تک سدھار کے لئے خالص جرسی یا ہالیسٹین فریزین بیلوں کا آزمایا ہوانسبی سیمن (منجمند شدہ) کا استعمال۔	☆ آزمائے ہوئے نسبی بیل ☆ جرسی بیل (فی لیکٹیشن پانچ ہزار لیٹر سے زائد دودھ) ☆ ہالیسٹین فریزین بیل (فی لیکٹیشن چھ ہزار لیٹر سے زائد دودھ)	جرسی گائیوں کے لئے تین ہزار پانچ سو (۳۵۰۰) لیٹر سے زائد (روزانہ ساڑھے گیارہ لیٹر) ہالیسٹین فریزین گائیوں کے لئے چار ہزار پانچ سو (۴۵۰۰) لیٹر سے زائد (روزانہ پندرہ لیٹر)	بڑھتی آمدن، صحت سے متعلق بیداری اور دودھ کی پروسیسنگ صنعت سے دودھ کی فاضل مقدار مہیا کرنے کے پیش نظر روزانہ فی نفس ایک لیٹر دودھ مہیا کرنے کے ہدف کو پورا کرنے کی خاطر دودھ کی پیداوار میں اضافہ کرنے کیلئے کمرشل ڈیری فارمنگ کو بڑھاوا دینا۔

میدانی و بارانی علاقے	نیم اِنٹینسِو	اُن علاقوں میں جو ابھی تک بریڈنگ کے دائرہ سے باہر ہیں میں دیسی مویشیوں پر آزمایا ہوا نسبی سیمن (منجمند شدہ) کا استعمال تاکہ پچاس (۵۰) فیصد والے کراس بیڈ پیدا ہوں۔ بہسٹھ (۶۲) فیصد والی بدیسی موروثیت کو برقرار رکھنے کے لئے انٹرسیمیٹنگ کے ذریعہ جرسی یا ہالیسٹین فریزین منجمند سیمن کا استعمال	☆ جرسی بیل (فی لیکٹیشن پانچ ہزار لیٹر سے زائد دودھ) ☆ ہالیسٹین فریزین بیل (فی لیکٹیشن چھ ہزار لیٹر سے زائد دودھ) ☆ پچاس (۵۰) فیصد اور ساڑھے بہسٹھ (۶۲.۵) فیصد کراس بریڈ بیلوں کا استعمال جرسی x ساہیوال ہالیسٹین فریزین x ساہیوال	جرسی کراس بریڈ گائیوں کے لئے تین ہزار (۳۰۰۰) لیٹرس سے زائد دودھ (روزانہ دس لیٹر) ہالیسٹین فریزین گائیوں کے لئے چار ہزار (۴۰۰۰) لیٹرس سے زائد (روزانہ تیرہ لیٹر)	بیلوں کے مدر فارموں میں موجود بنیادی ڈھانچہ کی جدیدی کاری۔ ☆ آئی این اے پی ایچ (INAPH) کی لازمی عمل درآمد۔ نیشنل ڈیری ڈیولپمینٹ بورڈ (NDDB) کی جانب سے شروع کردہ جانوروں کی صحت اور پیداواری صلاحیت کے لئے معلوماتی نیٹورک (Information Network for Animal Productivity and Health) برائے ڈاٹا (اعداد وشمار) کا اندراج فیلڈ سے اے آئی (مصنوعی تخم ریزی) حقیقی وقت۔تخم ریزی کے سلسلے میں کامیاب حمل کی شرح، پیدائش، دودھ کی پیداوار، بیماری لاحق ہونے کے بارے میں۔
پہاڑی و نیم پہاڑی علاقے	نیم اِنٹینسِو	ساہیوال نسل کو مقبول عام بنانا دیسی گائیوں کی جرسی نسل گائیوں کے ساتھ کراس بریڈنگ (بدیسی نسل موروثیت پچاس فیصدی تک)	خالص ساہیوال نسل کے بیل (دودھ کی پیداواری صلاحیت روزانہ دو ہزار چار ۲۴۰۰ سو لیٹر سے زائد) اِنٹرسیمیٹنگ کے لئے پچاس (۵۰) فیصدی موروثیت والے جرسی بیل	ساہیوال گائیوں کے لئے فی لیکٹیشن ایک ہزار پانچ سو لیٹر سے زائد دودھ (روزانہ پانچ لیٹر) کراس بریڈ گائیوں کے لئے ایک ہزار آٹھ سو لیٹر سے زائد (روزانہ چھ لیٹر)	☆ مرکزی بریڈنگ فارم پر ساہیوال نسل گائے کو پالنا۔ جس سے: ہالیسٹین فریزین ی جرسی نسل گائے کے ساتھ کراس کرکے کراس بریڈ نسل گائے پیدا ہو۔ ☆ خالص ساہیوال نسل بیل پیدا کرنا جن کو مصنوعی تخم ریزی کے ذریعہ استعمال میں لایا جاسکے۔ تاکہ کم خرچہ والی فارمنگ کے ساتھ منسلک کسانوں میں اس کو دیسی نسل کے طور مقبول عام بنایا جائے۔ **اوپن نیوکلیس** بریڈنگ سسٹم (Open Nucleus Breeding System ONBS) کی پیروی کرنے کے لئے کسانوں کو مرکزی بریڈنگ فارموں کے ساتھ جوڑنا۔ تاکہ نسبی انتخاب اور نسلی جانچ کے بعد بہتر کراس بریڈ بیل منتخب ہوں۔

پہاڑی و نیم پہاڑی علاقے	نیم انٹینسو	ساہیوال نسل کو مقبول عام بنانا دیسی گائیوں کی جرسی نسل گائیوں کے ساتھ کراس بریڈنگ (بدیسی نسل موروثیت پچاس فیصدی تک)	خالص ساہیوال نسل کے بیل (دودھ کی پیداواری صلاحیت روزانہ دو ہزار چار۲۴۰۰ سو لیٹر سے زائد) انٹرسیمیٹنگ کے لئے پچاس (۵۰) فیصدی موروثیت والے جرسی بیل	ساہیوال گائیوں کے لئے فی لیکٹیشن ایک ہزار پانچ سو لیٹرس سے زائد (روزانہ پانچ لیٹر) کراس بریڈ گائیوں کے لئے ایک ہزار آٹھ سو لیٹر سے زائد (روزانہ چھ لیٹر)	مویشیوں کی بریڈنگ (افزائش نسل) کے لئے مرکزی اعدادوشمار بینک (سینٹرل ڈاٹا بینک) کا قیام عمل میں لانا۔ بریڈنگ کے واسطے بیل کے انتخاب کے لئے حکومت ہند کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ کم سے کم سٹینڈرڈ پرٹوکول برائے سیمن پیداوار پر عمل پیرا ہونا۔ دودھ دینے والی گائیوں سے پوری صلاحیت کے حصول کے لئے غذا کی کمی والے موسموں کی خاطر غذا گھاس وچارا کی محفوظ بنانے اور صحت مینیجمینٹ۔ مستقبل کی منصوبہ بندی کے لئے مرکزی اعدادوشمار (سینٹرل ڈاٹا) بینک میں ان اعدادوشمار کا تجزیہ کرنا جو جانوروں کی صحت اور پیداواری صلاحیت کے لئے معلوماتی نیٹورک (Information Network for Animal Productivity and Health) کی جانب سے بریڈنگ سے متعلق تمام واقعات کو حاصل کرنے کے بعد تیار کئے گئے ہوں۔

(ب) معتدل موسم والا (کشمیر خطہ)

اگیروزون	فارمنگ کا نظام	بریڈنگ حکمت عملی	بیلوں کی خصوصیات	آبادی میں لیکٹیشن کا ہدف	عملیاتی حکمت عملی
شہری و شہری علاقوں سے منسلک خطے	ان ٹینسو (کمرشل ڈیری فارمنگ)	پچھتر (۷۵) فیصد تا سو (۱۰۰) فیصد کی بدیسی موروثیت کی سطح کے حصول کے لئے خالص جرسی یا ہالیسٹین فریزین کا آزمایا ہوا نسبی سیمن (منجمند شدہ) کا استعمال۔	☆ آزمائے ہوئے نسبی بیل ☆ جرسی بیل (فی لیکٹیشن پانچ ہزار لیٹر سے زائد دودھ) ☆ ہالیسٹین فریزین بیل (فی لیکٹیشن چھ ہزار لیٹر سے زائد دودھ)	جرسی گائیوں کے لئے تین ہزار پانچ سو (۳۵۰۰) لیٹر سے زائد (روزانہ ساڑھے گیارہ لیٹر) ہالیسٹین فریزین گائیوں کے لئے چار ہزار پانچ سو (۴۵۰۰) لیٹر سے زائد (روزانہ پندرہ لیٹر)	بڑھتی آمدن، صحت سے متعلق بیداری اور دودھ کی پروسیسنگ صنعت سے دودھ کی فاضل مقدار مہیا کرنے کے پیش نظر روزانہ فی نفس ایک لیٹر دودھ مہیا کرنے کے ہدف کو پورا کرنے کی خاطر دودھ کی پیداوار میں اضافہ کرنے کیلئے کمرشل ڈیری فارمنگ کو بڑھاوا دینا۔

میدانی ، بارانی و باغاتی علاقے	نیم اِنٹینسو	پچتھر (۷۵) فیصد کی بدیسی موروثیت کی سطح کے حصول کے لئے جرسی یا ہالیسٹین فریزین کا آزمایا ہوا نسبی سیمن (منجمند شدہ) کا استعمال۔ آبادی میں پچتھر (۷۵) فیصد والی بدیسی موروثیت کو برقرار رکھنے کے لئے اِنٹرسیمیٹنگ	☆ آزمائے ہوئے نسبی بیل ☆ جرسی بیل (فی لیکٹیشن پانچ ہزار لیٹر سے زائد دودھ) ☆ ہالیسٹین فریزین بیل (فی لیکٹیشن چھ ہزار لیٹر سے زائد دودھ)۔ ☆ پچتھر (۷۵) فیصد کراس بریڈ جرسی یا ہالیسٹین فریزین بیلوں کا استعمال	جرسی کراس بریڈ گائیوں کے لئے تین ہزار (۳۰۰۰) لیٹرس سے زائد دودھ (روزانہ دس لیٹر) ہالیسٹین فریزین گائیوں کے لئے چار ہزار (۴۰۰۰) لیٹرس سے زائد (روزانہ تیرہ لیٹر)	اوپن نیوکلیس بریڈنگ سسٹم (Open Nucleus Breeding System ONBS) کی پیروی کرنے اور نسبی آزمائش کے لئے ترقی پذیر کسانوں کو محکمہ کے مصنوعی تخم ریزی کے مراکز، فروزن سیمن سٹیشن رنبیر باغ، مصنوعی بریڈنگ سٹیشنوں، ایم ایل آر آئی مانسبل کے ساتھ جوڑنا۔ محکمہ کے مصنوعی تخم ریزی کے مراکز، فروزن سیمن سٹیشن رنبیر باغ، مصنوعی بریڈنگ سٹیشنوں، ایم ایل آر آئی مانسبل کی جدید کاری کے لئے مرکزی وریاستی وسائل (پروگراموں اور معاونت) کو ایک سمت میں لانا۔

پہاڑی و نیم پہاڑی علاقے	نیم اِنٹینسو	جرسی کے ساتھ کراس بریڈنگ بدیسی موروثیت ۷۵ پچتھر فیصد حدتک	اِنٹرسی میٹنگ (آپسی) کے لئے پچتھر فیصد موروثیت والے جرسی بیل	جرسی گائیوں کے لئے ایک ہزار آٹھ سو (۱۸۰۰) لیٹر سے زائد دودھ (روزانہ چھ لیٹر)	☆ آئی این اے پی ایچ (INAPH) کی لازمی عمل درآمد۔ نیشنل ڈیری ڈیولپمینٹ بورڈ (NDDB) کی جانب سے شروع کردہ جانوروں کی صحت اور پیداواری صلاحیت کے لئے معلوماتی نیٹورک (Information Network for Animal Productivity and Health) برائے : بروقت ڈاٹا (اعداد و شمار) کا اندراج فیلڈ سے گائے کی رجسٹریشن، اے آئی (مصنوعی تخم ریزی) حقیقی وقت۔ تخم ریزی کے سلسلے میں کامیاب حمل کی شرح، پیدائش، دودھ کی پیداوار، حمل کی ناکامی کے بعد واپسی، اور اس کا تجزیہ: بیلوں کے نسب کی آزمائش۔۔۔ گائیوں میں بدیسی موروثیت کی سطح کا اندراج کر کے اسکی کارکردگی کا تقابلی جائزہ لینا۔۔۔ علاقہ وار دودھ کی پیداوار۔۔ فیلڈ میں اعلیٰ گائیوں کی شناخت۔۔۔ بریڈنگ پالیسی کا بروقت عصری تخمینہ وتشخیص پر مبنی مشاہدہ اور پالیسی پلاننگ۔۔۔ مویشی سدھار پروگراموں کا بروقت کھوج۔ مویشیوں کی بریڈنگ (افزائش نسل) کے لئے مرکزی اعدادوشمار بینک (سینٹرل ڈاٹا بینک) کا قیام عمل میں لانا۔ بریڈنگ کے واسطے بیل کے انتخاب کے لئے حکومت ہند کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ کم سے کم سٹینڈرڈ پرٹوکول برائے سیمن پیداوار پر عمل پیرا ہونا۔ ضلعی و علاقائی سطح پر پرٹ چارٹ (PERT Chart) تیار کرنا جن سے مانیٹریبل انڈکیٹرس (Monitorable Indicators) ظاہر ہوں۔
(پ) خطہ لداخ کا سرد صحرائی بنجر					

اگیروزون	فارمنگ کا نظام	بریڈنگ حکمت عملی	بیلوں کی خصوصیات	آبادی میں لیکٹیشن کا ہدف	عملیاتی حکمت عملی
شہری وشہری علاقوں سے منسلک خطے	نیم انٹینسو اور انٹینسو	(۵۰) پچاس فیصد کی بدیسی موروثیت کی سطح کے حصول کے لئے خالص جرسی بیلوں کو منتخب کر کے انہیں لداخی گائیوں کے ساتھ کراس کے ذریعہ ان کے آزمودہ نسبی سیمن (منجمد شدہ) کا استعمال۔	☆ آزمائے ہوئے نسبی بیل ☆ جرسی بیل (فی لیکٹیشن پانچ ہزار لیٹر سے زائد دودھ)	کراس بریڈ گائیوں کیلئے فی لیکٹیشن ایک ہزار آٹھ سو (۱۸۰۰) لیٹر سے زائد دودھ۔ (روزانہ چھ ۶ لیٹر)	محکمہ انیمل ہسبنڈری کی جانب سے خطہ لداخ میں پہاڑی مویشی بریڈنگ فارم کا قیام عمل میں لانا اور اس کو مضبوط بنانا۔ تاکہ اوپن نیوکلیس بریڈنگ سسٹم (Open Nucleus Breeding System ONBS) کے تحت لداخی مویشیوں کی حفاظت ہو اوان میں بہتری ہو۔ جرسی سیمن سے نیم (1/2) بریڈ بیل پیدا ہوں جو مصنوعی تخم ریزی کے پروگرام کے لئے استعمال ہوں جن سے لداخی مویشیوں میں فیلڈ کی سطح پر پچاس (۵۰) فیصد بدیسی موروثیت کو برقرار رکھا جائے۔ لداخ اور کرگل کے شہری علاقوں میں آئی این اے پی ایچ (INAPH) کی لازمی عمل درآمد۔ نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ (NDDB) کی جانب سے شروع کردہ جانوروں کی صحت اور پیداواری صلاحیت کے لئے معلوماتی نیٹورک (Information Network for Animal Productivity and Health) برائے : بروقت ڈاٹا (اعداد وشمار) کا اندراج فیلڈ سے گائیوں کی رجسٹریشن، اے آئی (مصنوعی تخم ریزی) حقیقی وقت۔ تخم ریزی کے سلسلے میں کامیاب حمل کی شرح، پیدائش، دودھ کی پیداوار، حمل کی ناکامی کے بعد واپسی، اور بیماریوں کا واقع ہونا۔ مستقبل کی منصوبہ بندی کے لئے گائیوں کے مختلف درجات (خالص دیسی، پچاس ۵۰% فیصد جرسی، ۶۲% فیصد جرسی) کا تقابلی جائزہ لینا۔۔۔ پہاڑی مویشی بریڈنگ فارم پر لداخی دیسی مویشیوں میں جینیاتی بہتری کے لئے اوپن نیوکلیس بریڈنگ سسٹم (Open Nucleus Breeding System ONBS) پروگرام پر عمل۔

دیگر پہاڑی و دیہی علاقے	نیم اِنٹینسِو موسم گرما کے دوران فارمنگ کا عام سلسلہ	خالص بریڈنگ؛ سدھارشدہ لداخی بیلوں کا استعمال ۔۔۔قدرتی طور تخم ریزی کے لئے / مصنوعی تخم ریزی کے لئے	☆ مقامی بیل فی لیکٹیشن ایک ہزار (۱۰۰۰) لیٹر سے زائد دودھ۔	فی لیکٹیشن نو سو (۹۰۰) لیٹر سے زائد دودھ۔	ناقابل رسائی علاقوں میں قدرتی تخم ریزی کے لئے سدھارشدہ لداخی بیلوں کو پیدا کرنا۔ ناقابل رسائی علاقوں میں مصنوعی تخم ریزی کے لئے خالص لداخی بیلوں سے سیمن کا حصول اور منجمند کر کے اس کی تیاری۔

۱۔۲) دیسی مویشیوں کے مادہ تخم (جرم پلازم) کو محفوظ بنانا۔۔۔

خطہ	بریڈنگ حکمت عملی	بیلوں کی خصوصیات	محفوظ بنائے جانے والے بریڈ (نسل)	عملیاتی حکمت عملی
جموں	دودھ کی پیداواری والے خصائل و دیگر منفرد خصائص (کم خرچہ والی صورتحال کے پیش نظر)	خالص ساہیوال بیل پیداواری صلاحیت (ڈیم) دودھ فی لیکٹیشن دو ہزار چار سو (۲۴۰۰) لیٹر سے زائد	ساہیوال مویشی، انڈین مویشی	علاقائی سطح کے سرکاری فارموں پر مقامی نسلوں کی اپنی غیر اصل حالت میں حفاظت تاکہ پوری مویشی آبادی میں ان کی آبادی کی سطح برقرار رہے اور ناپید ہونے کے اندیشہ سے محفوظ ہو۔ بریڈ سوسائیٹیوں کو اپنے آبائی خطوں میں بڑھاوا دینا۔
کشمیر	لئے خالص دیسی نسل مویشیوں کی اپنی اصل	پیداواری صلاحیت (ڈیم) دودھ فی لیکٹیشن ایک ہزار پانچ سو (۱۵۰۰) لیٹر سے زائد	دیسی پہاڑی مویشی، گریزی مویشی	فارموں کی سطح پر مقامی نسلوں کی اپنی اصل حالت میں حفاظت اور ان مقامی فارموں کو ترغیبات دینا، جو کم خرچہ والی صورتحال کے پیش نظر خالص نسل کا سٹاک برقرار رکھتے ہیں۔
لداخ	حالت میں (اِن سیٹو) منتخبہ بریڈنگ	پیداواری صلاحیت (ڈیم) دودھ فی لیکٹیشن چھ سو (۶۰۰) کلو سے زائد نسل پیدا کرنے کی اعلیٰ صلاحیت اور اعلیٰ چربی والا دودھ	لداخی مویشی	ہر نسل کی حقیقی صلاحیت جاننے کے لئے سکاسٹ کشمیر میں بنیادی سائینسی مطالعے و تجربات۔ قومی سطح پر ان دیسی نسلوں کے پائیدار استعمال، ان کی ترقی اور حفاظت کے لئے ان کی خصلت نگاری، دستاویزی صورت میں اس کو قلمبند کرنا اور فہرستی طور ان کا اندراج۔ ادنیٰ جینیاتی قابلیت کے حامل جانوروں کی آختہ کاری۔ (Castration)

(۲) بھینسوں کی نسل افزائش (بریڈنگ) پالیسی

نوع	بریڈنگ حکمت عملی	عملیاتی حکمت عملی
بھینس	مقامی طور پیدا شدہ نسل کی بہتری کے لئے مُراح کے منجمد سیمن کا استعمال اور رنبیر سنگھ پورہ، کٹھوعہ، و، سانبہ کے سرحدی علاقوں میں نیلی راوی نسل کے اعلیٰ مادہ تخم کا استعمال۔	مصنوعی تخم ریزی (اے آئی) جہاں پر ممکن ہو، ممکنہ طور جنسی خصائص والے تخم کا استعمال۔ مہاجر جانوروں کے ریوڑ اور مشکل و دور دراز علاقوں میں قدرتی طور تخم ریزی۔ کشمیر میں بھینسوں کو مقبول عام بنانے کے لئے بھینسوں کے اعلیٰ معیاری مادہ تخم کی درآمدگی۔ اِن بریڈنگ سے بچنے کے لئے نر بھینسوں کا گردشی طور استعمال۔ علاقائی سطح کے سرکاری فارموں پر مقامی نسلوں کی اپنی غیر اصل حالت میں حفاظت۔ بریڈ سوسائیٹیوں کو اپنے آبائی خطوں میں بڑھاوا دینا۔ فارموں کی سطح پر مقامی نسلوں کی اپنی اصل حالت میں حفاظت اور ان مقامی فارموں کو ترغیبات دینا، جو کم خرچہ والی صورتحال کے پیش نظر خالص نسل کا سٹاک برقرار رکھتے ہیں۔

(۳) جموں وکشمیر میں بھیڑ بکری سے متعلق پالیسی۔۔۔

ابتدائیہ۔۔۔

ریاست جموں وکشمیر میں اس وقت جو پالیسی موجود ہے وہ بھیڑ افزائش نسل پالیسی نیشنل کمیشن آف ایگریکلچر (۱۹۷۶ء) کی طرف سے تجویز کردہ برائے معتدل موسم والے شمالی علاقہ جات ہے۔ جس میں ریاست کے شمالی علاقہ جات کو مہین اُون کی پیداوار کے علامت کے طور پر رکھا گیا۔ عالم گیریت (گلوبلائزیشن) اور بین الاقوامی تجارت کی آمد کے ساتھ ہی عالمی منڈیوں میں سستے داموں اُون فراہم ہو رہا ہے۔ نتیجتاً اُون سے حاصل شدہ معاوضہ غیر منافع بخش ہے۔ البتہ گوشت کی طلب یا مانگ وقت کے ساتھ ساتھ شدید طور پر بڑھ گئی ہے اور ریاست میں سالانہ پندرہ لاکھ بھیڑ بکرے درآمد کئے جاتے ہیں۔ اس لئے اُون حاصل کرنے کے لئے بھیڑ پالنے کی پالیسی کو گوشت حاصل کرنے کی طرف تبدیل کرنے کی اشد ضرورت ہے۔

اس پالیسی کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ چراگاہوں سے بہتر کارکردگی والے کراس بریڈ بھیڑ کی فراہمی اور منتخبہ بریڈنگ کے ذریعہ گوشت کی پیداوار کو یقینی بنانے اور بڑھانے کی پالیسی کی حوصلہ افزائی کی جائیگی۔ کراس بریڈ بھیڑ اس وقت نسبتاً کم ڈریسنگ یا

ذبح کے بعد خالص گوشت حاصل ہونے کی شرح فیصد (چالیس تاپنتالیس فیصد کراس جبکہ پچاس تاپچپن فیصد گوشت والی نسل) ہےلیکن دانشمندی اسی میں ہے کہ جو فائدے اُون کی پیداوار اور اس کا معیار کے لئے جب بھیڑوں کو گوشت والے بھیڑوں سے کراس کیا گیا۔اس لئے دوہرے نسل والے بھیڑ جیسے کاریڈیل ،سفلاک ،گوشت ولی نسل ڈورپر ،ٹیکسیل وغیرہ نسلوں کی افزائش کو بڑھانے کے ساتھ ساتھ ان میں چمڑی کے خصلتوں ،اعلیٰ درجہ ترقی اور نسل آفرینی کا جائزہ لینا ضروری ہے۔

ای ٹی ٹی (منتقلی جنین یا ایمبر یوٹرانسفر ٹیکنالوجی) کو استعمال میں لانا/ مصنوعی طور افزائش نسل کے پروگرام کو بھیڑوں کے شعبہ میں لاگو کرنے کے لئے پالیسی پر عمل پیرا ہونا خاصکر تخم سٹاک پالیسی پر۔گوشت کی بڑھتی مانگ کو پورا کرنے کے لئے ریاستوں کے شیپ بریڈنگ فارمز میں تخم کے نیوکلیس کو آشکار کرنے کا کام ہو رہا ہے۔اس میں بدیسی موروشیت پچتہر فیصد تک ہے۔

جیسا کہ بتایا گیا کہ دیسی بھیڑوں کو دوہرے نسل کے ساتھ کراس (زیادہ سے زیادہ بدیسی موروشیت پچتہر فیصد) کے منصوبے کو اُن علاقوں میں عملانے کا آغاز جو ابھی تک اس پروگرام کے دائرہ سے باہر تھے اس کے بعد ان علاقوں میں نسل کے استحکام کے لئے منتخبہ بریڈنگ پروگرام جس میں خاص زور گوشت پیدا کرنے والی خصلتوں پر ہوگا ،کو بھی عملایا جائے گا۔

موجودہ مقام (سنہ ۲۰۱۶ء)

(انسانی آبادی ایک سوتیس ۱۳۰ لاکھ) + جمع تغیر پذیر آبادی (حفاظتی دستے، مزدور تعداد، سیاح)

سنہ ۲۰۳۰ء میں ضرورت (آبادی= ایک سوستر ۱۷۰ لاکھ

سالانہ دو اعشاریہ تین ۲.۳ % فیصدی اضافے کے حساب سے)

پیداوار	پیداوار (فی کس دستیابی)	ضرورت (فی کس ضرورت)	قلت	سنہ ۲۰۳۰ء میں ضرورت	طلب میں اضافہ فیصدی کے لحاظ سے
گوشت	تین سوچوبیس (۳۲۴) لاکھ کلو	پندرہ سوساٹھ (۱۵۶۰) لاکھ کلو	آٹھ سو چھ (۸۰۶) لاکھ کلو	بیس سو چالیس (۲۰۴۰) لاکھ کلو	چار سو ۴۰۰ % فیصد
مرغ	دوسو تیس (۲۳۰) لاکھ کلو	(سالانہ فی نفس بارہ ۱۲ کلو)+ جمع	(با۔ون ۵۲% فیصد)		
(پولٹری)	دوسو (۲۰۰) لاکھ کلو	مزید اضافی ضرورت			
مچھلی	سات سو چوپن (۷۵۴) لاکھ کلو				
کل میزان	(سالانہ فی نفس پانچ اعشاریہ آٹھ ۵.۸ کلو)				

پالیسی بیان	گوشت کی پیداوار بڑھانے پر زور دینے ساتھ ساتھ نہایت ہی عمدہ مہین اُون (فائن وُول) تیار کرنے میں حاصل شدہ فوائد کو مدِ نظر رکھتے ہوئے بھیڑوں کی افزائش نسل کے لئے ایسے دوہرے بریڈ اس ریاست میں پیدا کئے جائیں گے جو گوشت کے ساتھ ساتھ اُون بھی مہیا کریں۔ آئیندہ کے لئے دیسی نسل بھیڑ اور بکری کی خصلت نگاری اور حفاظت۔کشمیری النسل میرینو اور کارڈیل (کیشڈیل) (Merino & Corriedale or Kashdale or Kardale) بھیڑوں کی بطور کشمیری مصنوعی نسل رجسٹریشن۔
منزل/مقصد	گوشت اور اون کے حصول کے لئے بھیڑ نسل میں بہتری لانا یا اس کے درجہ کو ادنیٰ سے اعلیٰ بنانا، اسی طرح گوشت، دودھ اور اونی ریشہ کے حصول کے لئے بکری نسل میں بہتری لانا یا اس کے درجہ کو ادنیٰ سے اعلیٰ بنانا۔ دیسی بھیڑ اور بکروں کے مادہ تخم کی حفاظت اور اس کی بہتری۔ ریاست کے لئے دہرے نسل بھیڑ کو معرضِ وجود میں لانا۔
اہدف	بارہ (۱۲) ماہ کی عمر پر جسمانی وزن اوسطاً تیئیس (۲۳) کلو میں بہتری کر کے چالیس (۴۰) کلو تک کرنا۔ ذبح کے بعد حاصل شدہ گوشت کی شرح فیصد چالیس (۴۰) تا پنتالیس (۴۵) کو بڑھا کر پچاس (۵۰) تا پچپن (۵۵) فیصد تک لے جانا۔ اسی (۸۰) فیصد لیمبنگ صلاحیت (میمنا پیدا کرنے کی صلاحیت) کو بڑھا کر ایک سو بیس (۱۲۰) فیصد تک لے جانا۔
حکمت عملی	❁ اہداف کو حاصل کرنے کے لئے تمام ریاستی وسائل (ریاستی و مرکزی پروگراموں اور عطیات، فارم یونیورسٹیوں اور ترقیاتی محکموں) کو بروئے کار لانا۔ ❁ بھیڑوں کے لئے اضافی جسمانی وزن، جڑواں میمنا پیدا کرنا اور معیاری اون والے خصائل پر مبنی بریڈنگ منصوبے معرضِ وجود لانا۔ ❁ بکریوں کے لئے اضافی جسمانی وزن، جڑواں پیدا کرنا، دودھ کا پیداوار اور معیاری اونی ریشہ والے خصائل پر مبنی بریڈنگ منصوبے معرضِ وجود لانا۔ ❁ کراس بریڈنگ سے متعلق حکمت عملی کو وضع کرنا تا کہ بے تحاشا و غیر منصوبہ بند طریقہ بریڈنگ کی وجہ سے ضروری نسلوں میں رقت یا کمزوری واقع نہ ہو۔ ❁ ریاست گیر سطح پر بھیڑ بکریوں کے لئے بریڈنگ ڈاٹا بیس تیار کرنا۔سکاسٹ کشمیر کے تخلیق شدہ فارم مینیجمینٹ پروگرام ایف ایم آئی ایس کا تمام فارموں پر اطلاق۔ ☆ فارم مینیجمینٹ سے منسلک تمام پہلوؤں سے متعلق اعداد و شمار کا اندراج (بریڈنگ، پیداوار، اور مینیجمینٹ)۔ ☆ جدید ترین بائیومیٹرک و شماریات سے متعلق آلات کی مدد سے جینیاتی وصف کی بناء پر جانوروں کی درجہ بندی کا احاطہ کرنا۔ ☆ ترقی پذیر بھیڑ پالنے والوں کو یونیورسٹی اور شیپ بریڈنگ فارموں کے ساتھ جوڑنا۔ ❁ لیبارٹری (تجربہ گاہ) اور فارم کا بنیادی ڈھانچہ کو مضبوط بنانا اور اس کی جدید کاری۔ ❁ سابقہ فیڈنگ مراکز اور سٹڈ ریم (بریڈنگ کے لئے مخصوص نَر بھیڑ) فارموں کا احیاءِ نو اور ان کو مضبوط بنانا۔ ❁ ضلعی و علاقائی سطح پر کارکردگی کے معائینے اور جائزے کے لئے تکنیکی چارٹ (پرٹ چارٹ (PERT Chart) تیار کرنا ❁ پالیسی کے دورانیہ کی تشخیص و نگرانی کرنے والی ٹیم۔

۳۔۱) بھیڑ سے متعلق بریڈنگ پالیسی ۔۔۔

۳۔۲) ۳۔۱۔۱) بھیڑ میں اضافی پیداواریت کے لئے بریڈنگ ۔۔۔

۳۔۳) (ا) گرم معتدل (خطہ جموں)۔۔۔

فارمنگ کا نظام	بریڈنگ حکمت عملی	نر بھیڑوں کی خصوصیات	آبادی میں پیداوار کا ہدف	عملیاتی حکمت عملی
انٹینسیو برائے کمرشل شیپ فارمنگ	ترقی پذیر کمرشل فارمروں کو بریڈنگ سٹاک کے لئے ریمبولیٹ کراس بریڈ (پچہتر ۷۵ فیصد بدیسی + پچیس ۲۵ فیصد مقامی) مہیا کرنا۔ سرکاری فارموں کو ڈور پر اور ٹیکسیل کارکردگی کی تشخیص کے بعد مہیا کرنا۔	خالص ریمبولیٹ نر بھیڑ وائی بی ڈبلیو۔۔۔ پچپن (۵۵) کلو سے زائد جی ایف ڈبلیو۔۔۔ تین (۳) کلو سے زائد ایف ڈی۔۔۔ اکیس (۲۱) مائیکران سے کم	وائی بی ڈبلیو۔۔۔ پچاس (۵۰) کلو سے زائد (موجودہ اٹھائیس اعشاریہ چھ تین، ۲۸.۶۳ کلو) جی ایف ڈبلیو۔۔۔ ڈھائی (۲.۵) کلو سے زائد (موجودہ ایک اعشاریہ دو دو، ۱.۲۲ کلو) ایف ڈی۔۔۔ اکیس (۲۱) مائیکران سے کم	سرکاری بھیڑ بریڈنگ فارموں کو مضبوط بنانا بنیادی ڈھانچہ کی جدید کاری۔۔ دو ماہر انیمل جینیٹیسٹس اور بریڈرس جگہ کو ہر ایک فارم کے لئے معرضِ وجود میں لانا۔ تا کہ درجہ ذیل عمل انجام پزیر ہوں۔ صحیح طور سے سائنسی اعداد و شمار کا اندراج اور اس کا تجزیہ۔ بریڈنگ پروگراموں بشمول او این بی ایس (ONBS) کو سائنسی طور لاگو۔ مقامی نسلوں کی جینیاتی حفاظت۔ فارموں پر بھیڑ پالنے کے لئے نئے اعلیٰ معیاری مادہ تخم (Germplasm) کی درآمدگی۔ اِن بریڈنگ کو کم کرنے اور فارم میں بہتری مال کے لئے ریمبولیٹ نسل۔
نیم مہاجر	نسل بہتری کے لئے کراس بریڈنگ ریمبولیٹ (پچہتر ۷۵ فیصد بدیسی + پچیس ۲۵ فیصد مقامی) کے بعد شدید سرگرمی کے ساتھ نر اور مادہ کے بیچ جفتی کروانا۔	خالص ریمبولیٹ نر بھیڑ وائی بی ڈبلیو۔۔۔ پچپن (۵۵) کلو سے زائد جی ایف ڈبلیو۔۔۔ تین (۳) کلو سے زائد ایف ڈی۔۔۔ اکیس (۲۱) مائیکران سے کم	وائی بی ڈبلیو۔۔۔ چالیس (۴۰) کلو سے زائد جی ایف ڈبلیو۔۔۔ ڈھائی (۲.۵) کلو سے زائد (موجودہ ایک اعشاریہ دو دو، ۱.۲۲) ایف ڈی۔۔۔ اکیس (۲۱) مائیکران سے کم	گوشت کی پیداواری مانگ کے لئے ڈور پر اور ٹیکسیل نسل۔ ایمبریو ٹرنسفر اور اے آئی (مصنوعی تخم ریزی) ٹیکنالوجی کا استعمال خصوصاً بیج سٹاک کے لئے۔ سابقہ فیڈنگ مراکز اور سٹڈ ریم (بریڈنگ کے لئے مخصوص نر بھیڑ) فارموں کا احیاءِ نو اور ان کو مضبوط بنانا۔ اِن بریڈنگ کو کم کرنے کیلئے بریڈروں کے لئے ہر دو سال بعد نر بھیڑوں کی تبدیلی۔ بھیڑوں میں اُفقی بالیدگی کے لئے جڑواں میمنے پیدا کرنے کی گنجائش کے طریقہ کار کو متعارف کرنے کے لئے کوششیں۔

مہاجر/ آزاد چراگاہوں میں پلنے والے	بکروالی، گرڑھی، اور پونچھی نسل کی منتخبہ بریڈنگ۔ غیر بیان شدہ وغیر معروف نسل کا درجہ سدھارنا پچہتر فیصد ریمبولیٹ۔	وائی بی ڈبلیو۔۔۔چالیس (۴۰) کلو سے زائد جی ایف ڈبلیو۔۔۔ڈھائی (۲.۵) کلو سے زائد ایف ڈی۔۔۔تیس (۳۰) مائیکران سے کم	وائی بی ڈبلیو۔۔۔پنتیس (۳۵) کلو سے زائد جی ایف ڈبلیو۔۔۔دو (۲) کلو سے زائد (موجودہ گرڑھی۔۔صفر اعشاریہ آٹھ ایک سات، ۰.۸۱۷، کلو پونچھی۔۔ایک اعشاریہ چھ، ۱.۶، کلو) ایف ڈی۔۔۔بتیس (۳۲) مائیکران سے کم (موجودہ۔۔گرڑھی۔۔۳۴اور پونچھی۳۲۔	ریاست گیر سطح پر بھیڑوں کے لئے بریڈنگ ڈاٹا بیس تیار کرنا۔ سکاسٹ کشمیر کے تخلیق شدہ فارم مینیجمینٹ پروگرام ایف ایم آئی ایس کا تمام فارموں پر اطلاق۔ فارم مینیجمینٹ سے منسلک تمام پہلوؤں سے متعلق اعداد وشمار کا اندراج (بریڈنگ، پیداوار، اور مینیجمینٹ)۔ جدید ترین بائیومیٹرک وشماریات سے متعلق آلات کی مدد سے جینیاتی وصف کی بناء پر جانوروں کی درجہ بندی کا احاطہ کرنا۔ ترقی پذیر بھیڑ پالنے والوں کو یونیورسٹی اور شیپ بریڈنگ فارموں کے ساتھ جوڑنا۔ پالیسی کے دورانیہ کی تشخیص ونگرانی کرنے والی ٹیم۔

(ب) معتدل (کشمیر خطہ)۔۔۔

فارمنگ کا نظام	بریڈنگ حکمت عملی	نر بھیڑوں کی خصوصیات	آبادی میں پیداوار کا ہدف	عملیاتی حکمت عملی
انٹینسیو برائے کمرشل شیپ فارمنگ	ترقی پذیر کمرشل فارمروں کو بریڈنگ سٹاک کے لئے اعلیٰ نسبی کشمیر میرینو اور کوریڈیل مہیا کرنا۔ سرکاری فارموں کو ڈورپر اور ٹیکسیل کارکردگی کی تشخیص کے بعد مہیا کرنا۔	وائی بی ڈبلیو۔۔پچاس (۵۰) کلو سے زائد جی ایف ڈبلیو۔۔۔تین (۳) کلو سے زائد ایف ڈی۔۔۔۔اکیس (۲۱) مائیکران سے کم		سرکاری بھیڑ بریڈنگ فارموں کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچہ کی جدید کاری۔۔ دو ماہر انیمل جینیٹیسیسٹس اور بریڈرس جگہ کو ہر ایک فارم کے لئے معرضِ وجود میں لانا۔تاکہ درجہ ذیل عمل انجام پزیر ہوں۔ صحیح طور سے سائنسی اعداد وشمار کا اندراج اور اس کا تجزیہ۔ بریڈنگ پروگراموں بشمول اواین بی ایس (ONBS) کو سائنسی طور لاگو کرنا۔ مقامی نسلوں کی جینیاتی حفاظت۔ فارموں پر بھیڑ پالنے کے لئے نئے اعلیٰ معیاری مادہ تخم (Germplasm) کی درآمدگی۔ اِن بریڈنگ کو کم کرنے اور فارم میں بہتری مال کے لئے میرینو اور کوریڈیل نسل۔

نیم مہاجر	نسل بہتری کے لئے کراس بریڈنگ کوریڈیل اور میرینو (پچھتر ۷۵ فیصد بدیسی + پچیس ۲۵ فیصد مقامی) کے بعد شدید سرگرمی کے ساتھ نر اور مادہ کے بیچ جفتی کروانا۔	وائی بی ڈبلیو ۔۔پچاس (۵۰) کلو سے زائد ایف ڈی۔۔۔اکیس (۲۱) مائیکران سے کم	کورڈیل کراس بریڈ: وائی بی ڈبلیو۔۔۔چالیس (۴۰) کلو سے زائد جی ایف ڈبلیو۔۔دو (۲) کلو سے زائد کشمیر میرینو: وائی بی ڈبلیو۔۔۔چالیس (۴۰) کلو سے زائد جی ایف ڈبلیو۔۔ڈھائی (۲.۵) کلو سے زائد ایف ڈی۔۔۔اکیس (۲۱) مائیکران سے کم (موجودہ بائیس اعشاریہ چار چار ۲۲.۴۴ کلو، ایک اعشاریہ چار دو، ۱.۴۲ کلو، اکیس اعشاریہ چھ دو ۲۱.۲۶ مائیکران)	گوشت کی پیداواری مانگ کے لئے ڈورپر اور ٹیکسیل نسل۔ ایمبریو ٹرانسفر اور اے آئی (مصنوعی تخم ریزی) ٹیکنالوجی کا استعمال خصوصاً بیج سٹاک کے لئے۔ سابقہ فیڈنگ مراکز اور سٹڈ ریم (بریڈنگ کے لئے مخصوص نر بھیڑ) فارموں کا احیاءنو اور ان کو مضبوط بنانا۔ اِن بریڈنگ کو کم کرنے کیلئے بریڈروں کے لئے ہر دو سال بعد نر بھیڑوں کی تبدیلی۔ بھیڑوں میں اُفقی بالیدگی کے لئے جڑواں میمنے پیدا کرنے کی گنجائش کے طریقہ کار کو متعارف کرنے کے لئے کوششیں۔ ریاست گیر سطح پر بھیڑوں کے لئے بریڈنگ ڈاٹا بیس تیار کرنا۔
مہاجر/ آزاد چراگاہوں میں پلنے والے	گریزی اور کرنائی نسل کی منتخبہ بریڈنگ۔	وائی بی ڈبلیو۔۔۔چالیس (۴۰) کلو سے زائد جی ایف ڈبلیو۔۔۔دو (۲) کلو سے زائد ایف ڈی۔۔۔ستائیس (۲۷) مائیکران سے کم	وائی بی ڈبلیو۔۔۔پنتیس (۳۵) کلو سے زائد جی ایف ڈبلیو۔۔دو (۲) کلو سے زائد (موجودہ ایک اعشاریہ دو پانچ، ۱.۲۵، کرنائی، ایک اعشاریہ پانچ صفر، ۱.۵۰۰، گریزی)۔ ایف ڈی۔۔۔اٹھائیس (۲۸) مائیکران سے کم۔	سکاسٹ کشمیر کے تخلیق شدہ فارم مینیجمینٹ پروگرام ایف ایم آئی ایس کا تمام فارموں پر اطلاق۔ فارم مینیجمینٹ سے منسلک تمام پہلوؤں سے متعلق اعداد و شمار کا اندراج (بریڈنگ، پیداوار، اور مینیجمینٹ)۔ جدید ترین بائیومیٹرک وشماریات سے متعلق آلات کی مدد سے جینیاتی وصف کی بناء پر جانوروں کی درجہ بندی کا احاطہ کرنا۔ ترقی پذیر بھیڑ پالنے والوں کو یونیورسٹی اور شیپ بریڈنگ فارموں کے ساتھ جوڑنا۔ پالیسی کے دورانیہ کی تشخیص ونگرانی کرنے والی ٹیم۔

(پ) خطہ لداخ کا سرد صحرائی بنجر۔۔۔۔

فارمنگ کا نظام	بریڈنگ حکمت عملی	نَر بھیڑوں کی خصوصیات	آبادی میں پیداوار کا ہدف	عملیاتی حکمت عملی
نیم اِنٹینسِو	کرگل کے چند مخصوص مقامات جہاں پہ یہ کامیاب رہی ہے، میں جاری بھیڑوں کو میرینو نسل کے ساتھ کراس کرنے اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے کراس نسل کے بھیڑوں کے استحکام کی موجودہ پروگرام جاری رہے گا۔ کرگل میں گوشت کی پیداوار کے لئے کراکل نسل اور ان کے کراس نسل کی منتخبہ بریڈنگ جاری رہے گی کرگل کے بھیڑوں میں چنگلُک نسل کی موروثیت متعارف کرانے کے لئے آزمائشی مطالعہ شروع کیا جائے گا تا کہ بہتر فائدہ حاصل ہونے کے لئے دونوں نسلوں کی جمع شدہ متحدہ صلاحیت کا جائزہ لیا جاسکے۔	میرینو نَر بھیڑ وائی بی ڈبلیو۔۔پنتالیس (۴۵) کلو سے زائد ایف ڈی۔۔۔۔تئیس (۲۳) مائیکران سے کم جی ایف ڈبلیو۔۔تین (۳) کلو سے زائد کراکل نَر بھیڑ وائی بی ڈبلیو۔۔۔پچاس (۵۰) کلو سے زائد چنگلُک نَر بھیڑ وائی بی ڈبلیو۔۔پنتالیس (۴۵) کلو سے زائد جی ایف ڈبلیو۔۔تین (۳) کلو سے زائد	میرینو کراس : وائی بی ڈبلیو۔۔۔پنتیس (۳۵) کلو سے زائد جی ایف ڈبلیو۔۔دو (۲) کلو سے زائد ایف ڈی۔۔۔تئیس (۲۳) مائیکران سے کم کراکل کراس : وائی بی ڈبلیو۔۔۔چالیس (۴۰) کلو سے زائد چنگلُک : وائی بی ڈبلیو۔۔۔پنتیس (۳۵) کلو سے زائد جی ایف ڈبلیو۔۔دو (۲) کلو سے زائد	سرکاری بھیڑ بریڈنگ فارموں کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچہ کی جدید کاری۔۔ فارمروں میں بانٹنے کے لئے معیاری بریڈنگ سٹاک (نَر بھیڑوں) کی پیداوار تیار کرنا۔ فارم کا بنیادی ڈھانچہ، ٹیسٹنگ مراکز کا بنیادی ڈھانچہ، اعدادوشمار (ڈاٹا) اندراج کرنے کا نظام، تعمیر کرنا۔ دو ماہر انیمل جینیٹیسٹس اور بریڈرس جگہ کو ہر ایک فارم کے لئے معرضِ وجود میں لانا۔تا کہ درجہ ذیل عمل انجام پزیر ہوں۔ صحیح طور سے سائنسی اعدادوشمار کا اندراج اور اس کا تجزیہ۔

آزاد چراگاہوں میں پلنے والے	دوہرے نسل پیدا کرنے کے لئے پُرگی، چنگلُک اور مَلوک نسل بھیڑوں کی منتخبہ بریڈنگ۔	ہرنسل کے تشخیص کے بعد نَر بھیڑوں کی بریڈنگ کے لئے کم پیداواری معیار قائم کیا جائیگا۔	بریڈنگ پروگراموں بشمول او این بی ایس (ONBS) کو سائنسی طور لاگو کرنا۔ فارموں پر بھیڑ پالنے کے لئے نئے اعلیٰ معیاری مادہ تخم (Germplasm) کی درآمدگی۔ گوشت کی پیداواری کے لئے بریڈنگ کے واسطے کراکل نَر بھیڑوں کو بڑھاوا دینا۔ کم خرچہ والے پیداواری نظام کے تحت مقامی بھیڑ نسلوں کی بریڈنگ اور مینیجمینٹ۔ ریاست گیر سطح پر بھیڑوں کے لئے بریڈنگ ڈاٹا بیس تیار کرنا۔ سکاسٹ کشمیر کے تخلیق شدہ فارم مینیجمینٹ پروگرام ایف ایم آئی ایس کا تمام فارموں پر اطلاق۔ فارم مینیجمینٹ سے منسلک تمام پہلوؤں سے متعلق اعداد و شمار کا اندراج (بریڈنگ، پیداوار، اور مینیجمینٹ)۔ جدید ترین بائیومیٹرک و شماریات سے متعلق آلات کی مدد سے جینیاتی وصف کی بناء پر جانوروں کی درجہ بندی کا احاطہ کرنا۔ ترقی پذیر بھیڑ پالنے والوں کو یونیورسٹی اور شیپ بریڈنگ فارموں کے ساتھ جوڑنا۔ پالیسی کے دورانیہ کی تشخیص و نگرانی کرنے والی ٹیم۔

۳۔۱۔۲)۔۔۔بھیڑ کے دیسی مادہ تخم (جرم پلازم) کو محفوظ بنانا۔۔۔

خطہ	بریڈنگ حکمت عملی	نسل	محفوظ بنائے جانے والے بریڈ (نسل)	عملیاتی حکمت عملی
جموں	گوشت اور اُون کی پیداواری والے خصائل و دیگر منفرد خصائص (کم خرچہ والی صورتحال کے پیشِ نظر) کے لئے خالص	بدروالی، گڑھی، پونچھی	ساہیوال مویشی، انڈین مویشی	علاقائی سطح کے سرکاری فارموں پر مقامی نسلوں کی اپنی غیر اصل حالت میں حفاظت۔ بریڈ سوسائیٹیوں کو اپنے آبائی خطوں میں بڑھاوا دینا۔
کشمیر	دیسی نسل مویشیوں کی اپنی اصل حالت میں	گریزی، کرنائی	دیسی پہاڑی مویشی، گریزی مویشی	
لداخ	(اِن سیٹیو) منتخبہ بریڈنگ۔ اِن بریڈنگ کی روک تھام اور جینیاتی تنوع کو برقرار رکھنے کے لئے او این بی سی	پُرگی، چنگلک، ملوک	لداخی مویشی	

نسل	رجسٹریشن (مع ایکسیشن نمبر)	سرکاری بھیڑ بریڈنگ فارم پر حفاظت
گریزی	انڈیا۔شیپ۔۰۷۰۰۔گریز۔۱۴۰۰۴	بانڈی پورہ
کرنائی	انڈیا۔شیپ۔۰۷۰۰۔کرناہ۔۱۴۰۰۵	کپوارہ
پُرگی	خصلت نگاری اور رجسٹر ہونا باقی	لیہہ
ملوک	خصلت نگاری اور رجسٹر ہونا باقی	لیہہ
گڑھی	انڈیا۔شیپ۔۰۶۰۰۔گڑھی۔۱۴۰۰۳	ریاسی
پونچھی	انڈیا۔شیپ۔۰۷۰۰۔پونچھی۔۱۴۰۰۶	ریاسی
بدرواہی	خصلت نگاری اور رجسٹر ہونا باقی	ریاسی
چانگ تھانگی	انڈیا۔شیپ۔۰۷۰۰۔چانگ تھانگی۔۱۴۰۰۲	لیہہ

فارموں کی سطح پر مقامی نسلوں کی اپنی اصل حالت میں حفاظت اور ان مقامی فارموں کو ترغیبات دینا، جو کم خرچہ والی صورتحال کے پیش نظر خالص نسل کا سٹاک برقرار رکھتے ہیں۔

ہر نسل کی حقیقی صلاحیت جاننے کے لئے سکاسٹ کشمیر میں بنیادی سائینسی مطالعے و تجربات۔

قومی سطح پر ان دیسی نسلوں کے پائیدار استعمال، ان کی ترقی اور حفاظت کے لئے ان کی خصلت نگاری، دستاویزی صورت میں اس کو جمع کرنا اور فہرستی طور ان کا اندراج۔

جینیاتی بہتری کیلئے اُن علاقوں میں جو ابھی اس سے باہر ہیں مسلسل منتخبہ اِن بریڈنگ کے لئے او این بی سی کے ذریعہ فارموں کو بریڈنگ فارموں کے ساتھ جوڑنا۔

(۳-۲) ریاست جموں کشمیر میں بکریوں کے لئے بریڈنگ پالیسی۔۔۔

۳-۲-۱) بکریوں میں اعلیٰ پیداواریت کے لئے بریڈنگ۔۔۔

۳-۳) (ا) گرم معتدل (خطہ جموں)۔۔۔

فارمنگ کا نظام	بریڈنگ حکمت عملی	نر بکروں کی خصوصیات	آبادی میں پیداوار کا ہدف	عملیاتی حکمت عملی
مہاجر / آزاد چراگاہوں میں پلنے والے	مطابقت پذیری اور نشونما و نسل آفرینی کے خصائل کے لئے بکروالی نسل کی منتخبہ بریڈنگ۔	بکروالی نر بکرا وائی بی ڈبلیو۔۔۔ پچاس (۵۰) کلو سے زائد	بکروالی بکری وائی بی ڈبلیو۔۔۔ نر۔۔۔ پینتالیس (۴۵) کلو سے زائد مادہ۔۔۔ تیس (۳۰) کلو سے زائد	راجوری میں بکری بریڈنگ فارم کا قیام عمل میں لانا۔۔ تاکہ۔۔ بکروالی نسل بکریوں کی حفاظت، خصلت نگاری اور بہتری ہو۔ او این بی ایس (ONBS) کے لئے فارم کو بکروالوں کے ساتھ جوڑنا۔ دودھ کی پیداوار کے لئے کارکردگی کے تجزیئے کی بنیاد پر بی ٹل اور سوِس ایلپائین نسلوں کو متعارف کرانا۔
نیم مہاجر	غیر معروف وغیر بیان شدہ نسل کا درجہ بہتر بنانے کیلئے مطابقت پذیری اور نشونما کے خصائل کی برقراری کے ساتھ بکروالی بکری سے تبادلہ۔ دودھ کی پیداوار کے لئے بی ٹل نسل بکری کو مقبول عام بنانا۔	بکروالی نر بکرا وائی بی ڈبلیو۔۔۔ پچاس (۵۰) کلو سے زائد بی ٹل بکری دودھ کی پیداوار۔۔۔ تین (۳) کلو سے زائد	بکروالی بکری وائی بی ڈبلیو۔۔۔ نر۔۔۔ چالیس (۴۰) کلو سے زائد مادہ۔۔۔ تیس (۳۰) کلو سے زائد بی ٹل بکری دودھ کی پیداوار۔۔۔ دو (۲) کلو سے زائد	اِنٹینسو فارمنگ کے تحت دودھ اور گوشت کی پیداوار کے لئے کارکردگی کے تجزیئے کی بنیاد پر سوِس ایلپائین / بی ٹل اور بوئیر نسلوں کو متعارف کرانا۔ ای ٹی ٹی (منتقلی جنین یا ایمبریو ٹرانسفر ٹیکنالوجی) کو استعمال میں لانا / مصنوعی طور افزائش نسل کے پروگرام کو بکریوں کے شعبہ میں لاگو کرنے کے لئے پالیسی پر عمل پیرا ہونا خاصکر تخم سٹاک پالیسی کے لئے کوششیں شروع کرنا۔

اِنٹینسیو برائے کمرشل فارمنگ	بوبیٔر بکری۔۔گوشت کی پیداوار کے لئے بہترین نسل۔ کارکردگی کے تجزیئے کی بنیاد پر سِوس ایلپا ئین اور بی ٹل نسل کو دودھ کی پیداوار کے لئے متعارف کرانا۔	بوبیٔر بکرا۔۔ وائی بی ڈبلیو۔۔۔پنسٹھ (٦۵) کلو سے زائد ایلپا ئین/بی ٹل۔۔ دودھ کی پیداوار۔۔تین (٣) کلو سے زائد	بوبیٔر بکری۔۔ وائی بی ڈبلیو۔۔۔ نَر۔۔۔پچاس (۵٠) کلو سے زائد مادہ۔۔تیس (٣٠) کلو سے زائد ایلپا ئین/بی ٹل بکری۔۔۔ دودھ کی پیداوار۔۔۔تین (٣) کلو سے زائد	ریاست گیر سطح پر بکریوں کے لئے بریڈنگ ڈاٹا بیس تیار کرنا۔ سکاسٹ کشمیر کے تخلیق شدہ فارم مینیجمینٹ پروگرام ایف ایم آئی ایس کا تمام فارموں پر اطلاق۔ فارم مینیجمینٹ سے منسلک تمام پہلوؤں سے متعلق اعداد و شمار کا اندراج (بریڈنگ، پیداوار، اور مینیجمینٹ)۔ جدید ترین بائیومیٹرک و شماریات سے متعلق آلات کی مدد سے جینیاتی وصف کی بناء پر جانوروں کی درجہ بندی کا احاطہ کرنا۔ ترقی پذیر بکریاں پالنے والوں کو بریڈنگ فارموں کے ساتھ جوڑنا۔

(ب) معتدل (خطہ کشمیر) کے لئے بکری بریڈنگ پالیسی۔۔۔

فارمنگ کا نظام	بریڈنگ حکمت عملی	نر بکروں کی خصوصیات	آبادی میں پیداوار کا ہدف	عملیاتی حکمت عملی
آزاد چراگاہوں میں پلنے والے	مطابقت پذیری اور نشو نما و نسل آفرینی کے خصائل کے لئے مقامی نسل جیسے کہ بکروالی نسل کی منتخبہ بریڈنگ اور نر کی گردشی طور مادہ کے ساتھ جفتی۔	خالص بکروالی بریڈ نر بکرا وائی بی ڈبلیو۔۔۔ پچاس (۵۰) کلو سے زائد	وائی بی ڈبلیو۔۔۔ نر۔۔۔ پچاس (۵۰) کلو سے زائد	گاندربل ضلع میں بکری بریڈنگ فارم کا قیام عمل میں لانا۔۔تا کہ۔۔ بکروالی نسل بکریوں کی حفاظت، خصلت نگاری اور بہتری ہو۔ دودھ کی پیداوار کے لئے کارکردگی کے تجزیئے کی بنیاد پر بی ٹل اور سوِس ایلپائین نسلوں کو متعارف کرانا۔
نیم مہاجر	غیر معروف و غیر بیان شدہ نسل کا درجہ بہتر بنانے کیلئے مطابقت پذیری اور نشو نما کے خصائل کی برقراری کے ساتھ بکروالی بکری سے تبادلہ۔ دودھ کی پیداوار کے لئے بی ٹل نسل بکری کو مقبول عام بنانا۔	خالص بکروالی نر بکرا وائی بی ڈبلیو۔۔۔ پچاس (۵۰) کلو سے زائد	بکروالی بکری وائی بی ڈبلیو۔۔۔ نر۔۔۔ چالیس (۴۰) کلو سے زائد مادہ۔۔۔تیس (۳۰) کلو سے زائد	اِنٹینسو فارمنگ کے تحت دودھ اور گوشت کی پیداوار کے لئے کارکردگی کے تجزیئے کی بنیاد پر سوِس بوئیر نسل کو متعارف کرانا۔ ای ٹی ٹی (منتقلی جنین یا ایمبر یوٹرانسفر ٹیکنالوجی) کو استعمال میں لانا/مصنوعی طور افزائش نسل کے پروگرام کو بکریوں کے شعبہ میں لاگو کرنے کے لئے پالیسی پر عمل پیرا ہونا خاصکر تخم سٹاک پالیسی کے لئے کوششیں شروع کرنا۔ ریاست گیر سطح پر بکریوں کے لئے بریڈنگ ڈاٹا بیس تیار کرنا۔
اِنٹینسو برائے کمرشل شیپ فارمنگ	بوئیر بکری۔۔گوشت کی پیداوار کے لئے بہترین نسل۔ کارکردگی کے تجزیئے کی بنیاد پر سوِس ایلپائین اور بی ٹل نسل کو دودھ کی پیداوار کے لئے متعارف کرانا۔	بوئیر بکرا۔۔ وائی بی ڈبلیو۔۔۔ساٹھ (۶۰) کلو سے زائد ایلپائین/بی ٹل۔۔ دودھ کی پیداوار۔۔تین (۳) کلو سے زائد	بوئیر بکری۔۔ وائی بی ڈبلیو۔۔۔ نر۔۔۔ پچاس (۵۰) کلو سے زائد مادہ۔۔۔تیس (۳۰) کلو سے زائد ایلپائین/بی ٹل بکری۔۔۔ دودھ کی پیداوار۔۔۔تین (۳) کلو سے زائد	سکاسٹ کشمیر کے تخلیق شدہ فارم مینیجمینٹ پروگرام ایف ایم آئی ایس کا تمام فارموں پر اطلاق۔ فارم مینیجمینٹ سے منسلک تمام پہلوؤں سے متعلق اعداد و شمار کا اندراج (بریڈنگ، پیداوار، اور مینیجمینٹ)۔ جدید ترین بائیومیٹرک وشماریات سے متعلق آلات کی مدد سے جینیاتی وصف کی بناء پر جانوروں کی درجہ بندی کا احاطہ کرنا۔ ترقی پذیر بکریاں پالنے والوں کو بریڈنگ فارموں کے ساتھ جوڑنا۔

(پ) خطہ لداخ کے سرد صحرائی بنجر کے لئے بکری بریڈنگ پالیسی۔۔۔

فارمنگ کا نظام	بریڈنگ حکمت عملی	نَر بکروں کی خصوصیات	آبادی میں پیداوار کا ہدف	عملیاتی حکمت عملی
آزاد چراگاہوں میں پلنے والے	پشمینہ کی پیداوار (ایک سو پچاس، ۱۵۰، گرام سے لیکر سات سو، ۷۰۰، گرام) کے لئے پشمینہ بکری نسل کی منتخبہ بریڈنگ اور گردشی طور جفتی۔ گورنمینٹ بریڈنگ فارم اُپشی میں او این بی ایس (اوپن نیوکلیس بریڈنگ سکیم) کا اطلاق۔ پشمینہ پیداوار ریت کے غیر روایتی علاقوں میں پشمینہ نسل بکری کی تولید۔	بریڈنگ کے لئے پشمینہ نَر بکرے پشمینہ پیداوار۔۔۔ چھ سو (۶۰۰) گرام سے زائد خام تار کی لمبائی۔۔۔ ستر (۷۰) ملی میٹر سے زائد	نَر بکرے پشمینہ پیداوار۔۔۔ پانچ سو (۵۰۰) گرام سے زائد خام تار کی لمبائی۔۔۔ ساٹھ (۶۰) ملی میٹر سے زائد مادہ بکری پشمینہ پیداوار۔۔۔ تین سو پچاس (۳۵۰) گرام سے زائد خام تار کی لمبائی۔۔۔ پچاس (۵۰) ملی میٹر سے	گورنمینٹ پشمینہ بکری بریڈنگ فارم اُپشی اور کھنگریال میں معیاری بریڈنگ نَر بکرے (فارمروں میں بانٹنے کے لئے) پیدا کرنے کے عمل کو مزید مضبوط بنایا جائیگا۔ فارم کے بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی اور جدید کاری۔۔۔ ریشی کی پرکھ کے لئے مرکز (فائیبر ٹیسٹنگ سینٹر) کے لئے بنیادی ڈھانچہ فراہم کرنا۔ اعداد و شمار اندراج نظام (ڈاٹا ریکارڈنگ سسٹم) قائم کرنا۔ فارمروں کو فارم کے ساتھ جوڑنے اور اِن بریڈنگ کی روک تھام کے لئے او این بی ایس کا اطلاق۔
نیم مہاجر	غیر معروف وغیر بیان شدہ نسل کا درجہ بہتر بنانے کیلئے مطابقت پذیری اور نشو نما کے خصائل کی برقراری کے ساتھ بکر والی بکری سے تبادلہ۔ دودھ کی پیداوار کے لئے بی ٹل نسل بکری کو مقبول عام بنانا۔	مختلف نسلوں کی بکریوں کے ہر نسل کے تجزیئے کے بعد کم سے کم پیداواری معیار مقرر کرنا۔		دو ماہر انیمل جینیٹیسسٹس اور بریڈرس جگہ کو ہر ایک فارم کے لئے معرضِ وجود میں لانا۔ جو بریڈنگ پراگراموں کا اطلاق اور اس عمل کی نگرانی کریں گے۔ فیلڈ میں فارمروں کے اعلیٰ نسبی بکریوں کو آر ایف آئی ڈی نشان لگائیں (ٹیگنگ RFID Taging) گے۔ ریاست گیر سطح پر بکریوں کے لئے بریڈنگ ڈاٹا بیس تیار کرنا۔
اِنٹینسیو برائے کمرشل شیپ فارمنگ	بوییرَ بکری۔۔ گوشت کی پیداوار کے لئے بہترین نسل۔ کارکردگی کے تجزیئے کی بنیاد پر سوِس ایلپائین اور بی ٹل نسل کو دودھ کی پیداوار کے لئے متعارف کرانا۔	بوییرَ بکرا۔۔ وائی بی ڈبلیو۔۔۔ ساٹھ (۶۰) کلو سے زائد ایلپائین/بی ٹل۔۔ دودھ کی پیداوار۔۔ تین (۳) کلو سے زائد	بوییرَ بکری۔۔ وائی بی ڈبلیو۔۔۔ نَر۔۔۔ پچاس (۵۰) کلو سے زائد مادہ۔۔۔ تیس (۳۰) کلو سے زائد ایلپائین/بی ٹل بکری۔۔۔ دودھ کی پیداوار۔۔۔ تین (۳) کلو سے زائد	فارم مینیجمینٹ سے منسلک تمام پہلوؤں سے متعلق اعداد و شمار کا اندراج (بریڈنگ، پیداوار، اور مینیجمینٹ)۔ جدید ترین بائیومیٹرک وشماریات سے متعلق آلات کی مدد سے جینیاتی وصف کی بناء پر جانوروں کی درجہ بندی کا احاطہ کرنا۔ ترقی پذیر بکریاں پالنے والوں کو بریڈنگ فارموں کے ساتھ جوڑنا۔

۳۔۲۔۲)۔۔۔بکریوں کے دیسی مادہ تخم (جرم پلازم) کو محفوظ بنانا۔۔۔

<table>
<tr><th>خطہ</th><th>بریڈنگ حکمت عملی</th><th>نسل</th><th>عملیاتی حکمت عملی</th></tr>
<tr><td>جموں</td><td>خالص دیسی نسل مویشیوں کی منتخبہ بریڈنگ۔</td><td>بکروالی</td><td>علاقائی سطح کے سرکاری فارموں پر مقامی نسلوں کی اپنی غیر اصل حالت میں حفاظت۔
بریڈ سوسائیٹیوں کو اپنے آبائی خطوں میں بڑھاوا دینا۔
<table>
<tr><th>نسل</th><th>رجسٹریشن (مع ایکسیشن نمبر)</th><th>سرکاری بھیڑ بریڈنگ فارم پر حفاظت</th></tr>
<tr><td>چانگ تھانگی</td><td>انڈیا۔گوٹ۔۰۰۷۰۔چانگ تھانگی۔۰۶۰۰۵</td><td>لیہہ میں شیپ ہسبنڈری کشمیر</td></tr>
<tr><td>بکروالی</td><td>انڈیا۔گوٹ۔۰۰۷۰۔بکروالی۔۰۶۰۳۴</td><td>سکاسٹ۔کے
ریاسی میں شیپ ہسبنڈری جموں</td></tr>
</table></td></tr>
<tr><td>کشمیر</td><td>اِن بریڈنگ کی روک تھام اور جینیاتی تنوع</td><td>بکروالی</td><td>فارمروں کی سطح پر مقامی نسلوں کی اپنی اصل حالت میں حفاظت اور ان مقامی فارمروں کو ترغیبات دینا، جو کم خرچہ والی صورتحال کے پیشِ نظر خالص نسل کا سٹاک برقرار رکھتے ہیں۔</td></tr>
<tr><td>لداخ</td><td>کو برقرار رکھنے کے لئے اواین بی سی۔</td><td>چانگ تھنگی مالرا</td><td>ہر نسل کی حقیقی صلاحیت جاننے کے لئے سکاسٹ کشمیر میں بنیادی سائینسی مطالعے و تجربات۔
قومی سطح پر ان دیسی نسلوں کے پائیدار استعمال، ان کی ترقی اور حفاظت کے لئے ان کی خصلت نگاری، دستاویزی صورت میں اس کو جمع کرنا اور فہرستی طور ان کا اندراج۔
ایسی حکمت عملی ترتیب دینا جس سے اِن بریڈنگ زیرِ قابو رہے مثلاً نر بکروں کا گردشی طور استعمال۔
ادنیٰ جینیاتی درجے کے جانوروں کو چن کے علحٰیدہ کرنا۔
کراس بریڈنگ کے لئے حکمت عملی تیار کرنا یا ایسا منصوبہ عملانا جس سے بے تحاشا اور غیر منصوبہ بند طریقے کی کراس بریڈنگ ناممکن ہو تاکہ اہم نسلوں کی رقت آمیزی سے بچا جائے۔
جینیاتی بہتری کیلئے اُن علاقوں میں جو ابھی اس سے باہر ہیں مسلسل منتخبہ اِن بریڈنگ کے لئے اواین بی سی کے ذریعہ فارمروں کو بریڈنگ فارموں کے ساتھ جوڑنا۔</td></tr>
</table>

(۴) ریاست جموں وکشمیر میں پولٹری بریڈنگ پالیسی ۔۔۔

پالیسی بیان	پولٹری شعبہ میں پولٹری کی پیداواراور پیداواری صلاحیت بڑھانے کے لئے کمرشل برائیلرشعبہ مضبوط بنانا،لیئیر شعبہ کوترقی دینا،گھریلوسطح پرمرغے پالنے کے رواج کااحیا کرنے اور پولٹری کی پیداوار کومتنوع کرنے کی خاطراس نوع کے دیگر غیر مرغ پرندوں کی پیداوار کی طرف توجہ دی جائے گی ۔اس کے ساتھ ساتھ اس سے منسلک دیگر شعبہ جات خاص کر مرغ ہیچریوں کی خوشگوار ترقی کے لئے بھی عمل درآمد کیا جائیگا۔
منزل/مقصد	پولٹری وپولٹری مصنوعات کی طلب اور پیداوار میں وسیع فرق کوکم کرنا۔ ریاست میں کمرشل برائیلراورلیئیر مرغوں کی پیداوار کو پائیدار بنانا۔ دیسی مرغ مادہ تخم کو بہتر بنانا،اس کودستاویزی صورت دینااوراس کومحفوظ بنانا۔ دیہی پولٹری فرامنگ کے لئے دوہرے نسل کومعرض وجودلانا۔
اہدف	پولٹری گوشت کی پیداوار میں اضافہ کرنا، دوسوتیس،۲۳۰ لاکھ،(سنہ ۲۰۱۸ء) سے اُٹھا کر چھ سو بائیس اعشاریہ دوآٹھ،۶۲۲.۲۸ ،(سنہ ۲۰۳۰ء) تک لے جانا۔(ایک سوستھر،۱۷۰،لاکھ لوگوں کی آبادی کے لئے بحساب بارہ،۱۲،کلوسالانہ فی کس قابل غور ہے کہ کل گوشت کے پیداوار میں بھیڑ گوشت کی شرح تیس اعشاریہ پانچ صفر،۳۰.۵۰% فیصد ہے۔ انڈوں کی پیداوار میں اضافہ کرنااس کوموجودہ سو،۱۰۰،ملین سے اُٹھا کرسنہ ۲۰۳۰ء تک چھتیس،۳۶ ملین تک لے جانا۔ بیک یارڑ فری رینج اورانٹگریٹڈ فارمنگ سسٹم کے لئے مرغوں کے ایسےاقسام کومعرض وجودلاناجوعلاقوں کے لئے مخصوص اور موسمی حالات کے لئے لچکدار ہوں۔
حکمت عملی	اہداف کوحاصل کرنے کے لئے تمام ریاستی وسائل (ریاستی ومرکزی پروگراموں اورعطیات،فارم یونیورسٹیوں اورترقیاتی محکموں) کوبروئے کارلانا۔ نئےنوع، نئے اقسام اورنئےنسل متعارف کرنے سے اس شعبہ کومتنوع کرنا۔ ریاست میں پولٹری صنعت کو پائیدار بنانے کے لئے نجی شعبے کے تحت کام کرنے والوں کوتکنیکی مدد کی فراہمی۔ پولٹری فارمنگ کے متبادل کےطور بطخ اورہنس (گیز) وغیرہ کی افزائش۔ پالیسی کے دورانیہ کی تشخیص ونگرانی کرنے والی ٹیم۔ فارم کے بنیادی ڈھانچے کومضبوط بنانااوراس کی نج کاری۔ علاقائی وضلع سطح پرٹ (PERT) کااطلاق۔

(۴۔۱) پولٹری کی بریڈنگ۔۔۔

فارمنگ کا نظام	بریڈنگ حکمت عملی	عملیاتی حکمت عملی
برائیلر	ریاست یا ریاست سے باہر پیدا شدہ نئے اقسام کو تجزیہ کے بعد متعارف کرانا۔ یک روزہ چوزوں کی درآمد کو کم کرنے کے لئے ہیچری او پریشن اور پیرنٹ سٹاک کو پالنے کے عمل کو فروغ دینا۔	اہداف کے حصول کے لئے ریاست میں پولٹری شعبے کی ترقی ،فروغ اور سرگرمیوں کی نگہداشت کی خاطر پولٹری ڈیولپمینٹ بورڈ (مرغ ترقیاتی بورڈ) کا قیام عمل میں لانا۔ کمرشل برائیلر اور لیئیر جرم پلازم (مادہ تخم) کے تجزیے اور سند اجراء کرنے کے لئے جرم پلازم ایویلویشن اور سرٹیفیکیشن مرکز کا قیام زیر سرپرستی پولٹری ڈیولپمینٹ بورڈ و پولٹری ترقیاتی انسٹیچیوٹ۔
لیئیر	اِن سیٹیو اور فری رینج واِنٹگریٹڈ فارمنگ نظام کے تحت کمرشل لیئیر کو فروغ دینا۔	پولٹری فارموں، ہیچریوں، فیڈ ملوں ودیگر پولٹری تنصیبات کی رجسٹریشن۔ سرکاری پولٹری فارموں و یونیورسٹی کو مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ جدیدکاری۔۔۔ فارم کا بنیادی ڈھانچہ۔
بیک یارڑ	کشمیر فیورولا مرغ کو بہتر بنانا، اس کو دستاویزی صورت دینا اور اس کو محفوظ بنانا۔ بیک یارڑ کے لئے موزوں مرغوں کی اقسام کو وجود میں لانا جو علاقوں کے لئے مخصوص ہوں۔	اعداد وشمار کے اندراج کا نظام۔ جدید ہیچری۔ بروڈرخانے۔ معیاری یک روزہ چوزوں کی پیداوار۔

متبادل پولٹری	دیسی غیر مرغ پرندوں جیسے بطخ اور ہنس وغیرہ کی نسل کو بہتر بنانا، اس کو دستاویزی صورت دینا اور اس کو محفوظ بنانا۔ دیگر غیر مرغ پرندوں کی اقسام جیسے فیل مرغ (ٹرکی)، بٹیر، گینیا فاول وغیرہ کو متعارف کرانا۔	نئے اعلیٰ معیاری و اعلیٰ پیداواریت کے حامل مادہ تخم (جرم پلازم) کی درآمدگی۔ اِنٹگریٹڈ ہیچریوں کے ساتھ پیرنٹ سٹاک فارم کا قیام۔ کشمیر کمرشل لیئر، چیبرو، کلِنگا براؤن، کاری زر بیک، ہٹکاری، وَن راجہ، آر آئی آر وغیرہ کی موافقت اور کارکرگی کا تجزیہ۔ بطخ، ہنس، فیل مرغ (ٹرکی)، جاپانی بٹیر، اور گینیا فاؤل کی فارمنگ کو بطور متبادل پولٹری فارمنگ اپنانے پر تاکیدی زور۔

(۵) دیگر لائیوسٹاک نوع۔۔۔۔۔

پالیسی بیان	دوکوہانوں والے اونٹ، یاک (تبّتی بیل)، یا زانسکاری گھوڑے جیسے جانور چند مخصوص علاقوں خاص کر ہمالیائی طول وعرض کے خطۂ لداخ (لیہہ اور کرگل) میں پائے جاتے ہیں۔ یہ جانور اس قابلیت کے حامل ہیں کہ شدید ترین موسمی حالات میں رہ کے کھردرے فیڈ اور گھاس پر گزارہ کرتے ہیں اور غیر موافق وغیر متواضع اور مشکل ترین جغرافیائی حالات کا مقابلہ کر کے بوجھ اُٹھانے کے کام میں لگے رہتے ہیں۔ سماجی ومعاشی اور حربی اہمیت کے حامل ان جانوروں کی حفاظت اور بچاؤ کو ماضی میں نظر انداز کیا گیا۔ شدید اِن بریڈنگ اور سکڑتی آبادی تشویش کا باعث ہے جس پر فوری طور قابو پانے کی ضرورت ہے۔
منزل/مقصد	لائیوسٹاک کے دیسی نسلوں کو تحفظ فراہم کرنا اور ان کو ان کے منفرد ماحولیاتی جگہوں میں حفاظت فراہم کرنا۔ جینیاتی تغیر کا تحفظ کرتے ہوئے نسلوں کی جینیاتی اصلاح۔
اہدف	ریاست میں حیوانات کے جینیاتی وسائل کو ناپید ہونے کی سطح سے اوپر رکھنا اور جینیاتی متغیر کو برقرار رکھنا۔ لائیوسٹاک نوع کے تمام نسلوں کی خصلت نگاری اور انکو دستاویزی صورت میں قلمبند کرنا۔
حکمت عملی	اہداف کو حاصل کرنے کے لئے تمام ریاستی وسائل (ریاستی ومرکزی پروگراموں اور عطیات، فارم، یونیورسٹیوں اور ترقیاتی محکموں) کو بروئے کار لانا۔ اس شعبے کے متنوع (یا کثیر الجہت بنانے) کے لئے نئے نسلوں اور جہاں پہ ممکن ہو وہاں کراس بریڈنگ کو متعارف کرنا۔ پالیسی کے دورانیہ کی تشخیص ونگرانی کرنے والی ٹیم۔ فارم کے بنیادی ڈھانچہ کو مضبوط بنانا اور اس کی جدید کاری۔ ضلعی وعلاقائی سطح پر کارکردگی کے معائینے اور جائزے کے لئے تکنیکی پرٹ چارٹ (PERT Chart) تیار کرنا۔

(۵۔۱) دیگر لائیوسٹاک نوع کے لئے بریڈنگ پالیسی۔۔۔۔۔۔

نوع	بریڈنگ حکمت عملی	عملیاتی حکمت عملی
گھوڑے و خچر	زانسکاری اور چمرتی نسل گھوڑوں بشمول لداخی گدھوں کی منتخبہ بریڈنگ۔ مقامی گھوڑوں کا ماروا ڈی اور کاٹھیاواڑی نسل گھوڑوں سے درجہ بڑھانا۔ خچر (میول) پیدا کرنے کے لئے اِٹیلین گدھے جیک کا استعمال۔	جہاں پہ ممکن ہو مصنوعی تخم ریزی (اے آئی) اور جنسی خصائص کے حامل تخم (سیکس سیمن) کا استعمال۔ مشکل ترین اور دور دراز علاقوں میں مہاجر جانوروں میں قدرتی طور تخم ریزی۔ مرکزی ریوڑ کی برقراری کے لئے کشمیر میں ہارس سٹڈ فارم کا قیام عمل میں لانا۔ چرواہانہ نظام(Pastoral system of management and rearing) کے تحت منتخبہ بریڈنگ۔ سرکاری فارم۔۔۔
دو کوہانوں والے اونٹ	اس نسل کا اپنی اصل حالت میں تحفظ۔ اِن بریڈنگ کے روک تھام کے لئے منظّم بریڈنگ پروگرام کے تحت منتخبہ بریڈنگ۔	فارمروں میں بانٹنے کے لئے معیاری بریڈنگ سٹاک کی پیداوار۔ فارموں میں موجود بنیادی ڈھانچہ کی جدیدی کاری اور مضبوطی۔ ٹیسٹنگ سینٹر بنیادی ڈھانچہ۔ اعدادوشماری اندراج کا نظام۔۔ گھوڑوں کے لئے مصنوعی تخم ریزی مراکز (اے آئی سینٹر)۔ دو ماہر انیمل جینیٹیسٹس اور بریڈرس جگہ کو ہر ایک فارم کے لئے معرضِ وجود میں لانا۔ نئے اعلیٰ معیاری مادہ تخم(Germplasm) کی درآمدگی۔

تبتّی بیل (یاک)	لداخی تبتّی بیل نسل کی منتخبہ بریڈنگ۔ ڈیٹا نگ جیسے بدیسی نسل مادہ تخم (جرم پلازم) کومتعارف کرانا۔ مویشیوں کے ساتھ ہائبرڈیزیشن(Hybridisation) کے لئے تبتّی بیل کا انتخاب۔	اِن بریڈنگ کی روک تھام کے لئے نر جانوروں کو گردشی طور استعمال میں لانا۔ علاقائی سطح کے سرکاری فارموں پر مقامی نسلوں کی اپنی غیر اصل حالت میں حفاظت تاکہ پوری مویشی آبادی میں ان کی سطح برقرار رہے اور نا پید ہونے کے اندیشہ سے محفوظ ہو۔ بریڈ سوسائیٹیوں کو اپنے آبائی خطوں میں بڑھاوا دینا۔ فارموں کی سطح پر مقامی نسلوں کی اپنی اصل حالت میں حفاظت اور ان مقامی فارموں کو ترغیبات دینا، جو کم خرچہ والی صورتحال کے پیش نظر خالص نسل کا سٹاک برقرار رکھتے ہیں۔ ہر نسل کی حقیقی صلاحیت جاننے کے لئے سکاسٹ کشمیر میں بنیادی سائینسی مطالعے و تجربات۔ قومی سطح پر ان دیسی نسلوں بشمول بکروالی کتا کے پائیدار استعمال، ان کی ترقی اور حفاظت کے لئے ان کی خصلت نگاری، دستاویزی صورت میں اس کو قلمبند کرنا اور فہرستی طور ان کا اندراج۔
کتے بلی		ادنیٰ جینیاتی قابلیت کے حامل جانوروں کو ختم کرنا۔ جینیاتی بہتری کے لئے مسلسل منتخبہ بریڈنگ کو عملانے کیلئے اوپن نیوکلیس بریڈنگ سسٹم (Open Nucleus Breeding System ONBS) کا اطلاق اور کسانوں کو اپنے ہی علاقوں میں مرکزی بریڈنگ فارموں کے ساتھ جوڑنا۔ فیلائن کلبوں اور کینیل کلبوں کو وجود میں لانا۔

(۶) مچھلیوں سے متعلق بریڈنگ پالیسی۔۔۔۔

قدرت نے ریاست جموں وکشمیر کوکافی مقدار میں پانی کے ذخائر مہیا کئے ہیں۔ یہ وسائل دریاؤں، جھیلوں، چشموں، ندی نالوں، تالابوں وحوضوں، اورآبی پناہ گاہوں وغیرہ کی صورت میں موجود ہیں۔ بھارت میں موجود پانی کے کل وسائل میں سے پندرہ اعشاریہ نوسات فیصد(۱۵.۹۷%) اس ریاست میں پائے جاتے ہیں۔ ریاست جموں وکشمیر میں مچھلیوں کی کل پیداوار اُنیس ہزار آٹھ سو پچاس ٹن ہے جو کہ ملک کی مچھلیوں کی پیداوار کا صرف ایک فیصد(۱%) ہے۔ ریاست میں پیچیدہ موسمی حالات کے پیش نظر جانوروں سے حاصل ہونے والالحمیہ (اَنیمل پروٹین) پسندیدہ کھانا ہے۔ ریاست میں گوشت کی سالانہ کھپت ترپن ہزار (۵۳۰۰۰) ٹن ہے جس میں سے سات ۷ ارب روپے کی مالیت کا اکیس ہزار ٹن (۲۱۰۰۰) گوشت باہر سے درآمد کرنا پڑتا ہے۔ ریاست میں مچھلی پیداوار نئی بلندیوں کو چھو رہی ہے اور بیس ہزار سات سو ٹن (۲۰۷۰۰) تک پہنچ گئی ہے، جس میں ٹراؤٹ مچھلیوں کی پیداوار چار سو بیاسی ٹن (۴۸۲) ہے۔ تقریباً پچانوے (۹۵%) فیصد پیداوار کیپچر فشریز جبکہ باقی کلچر فشریز سے حاصل ہوتی ہے۔ گزشتہ کئی دہائیوں سے کیپچر شعبے سے حاصل ہونے والی پیداوار میں کمی کا رجحان واقع ہوا ہے۔ ریاست کی بڑھتی آبادی کے پیش نظر مچھلیوں کی درآمد کا سلسلہ تیز رفتاری سے جاری ہے۔ ریاست میں مچھلیوں کی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے سالانہ گیارہ ہزار (۱۱۰۰۰) کوئنٹل درآمد کی جاتی ہیں۔ فوڈ اگریکلچرل آرگنائزیشن کے مطابق سنہ ۲۰۱۶ء میں ملک کی فی کس کھپت چھ اعشاریہ چھ (۶.۶) کلو جو کہ اوسط عالمی فی کس کھپت بیس اعشاریہ چار (۲۰.۴) کلو سے کم ہے۔ سنہ ۲۰۱۱ء کی مردم شماری کے مطابق جموں وکشمیر کی آبادی ایک کروڑ پچیس لاکھ اڑتالیس ہزار نو سو چھبیس (۱۲۵۴۸۹۲۶) ہے اور ملک کی تجویز کردہ مچھلی کی مانگ کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ریاست میں سولہ کروڑ اکتیس لاکھ چھتیس ہزار اڑتیس (۱۶۳۱۳۶۰۳۸) کلو یعنی ایک لاکھ ترسیٹھ ہزار ایک سو چھتیس اعشاریہ نو سات (۱۶۳۱۳۶۰.۹۷) ٹن کی کھپت ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ تجویز کردہ قومی کھپت کے مطابق ریاست کی سالانہ پیداوار میں ایک لاکھ تینتالیس ہزار دو سو چھیاسی اعشاریہ نو سات (۱۴۳۲۸۶.۹۷) ٹن کی قلت ہے۔ ریاست کے کشمیر خطے میں چند دہائیوں سے مچھلیوں کی پیداوار اور اس شعبے کے تنوع میں تیزی سے کمی کا رجحان واقع ہوا ہے۔ ریاست جموں وکشمیر میں پائی جانیوالی مچھلیوں خاص کر دیسی میں یہ کمی واقع ہوئی ہے، جس کی وجہ سے ان میں سے کئی ایک کو ناپید ہونے کا خطرہ لاحق ہے۔ جب کہ بدیسی خاص کر کامن کارپ مچھلی نے کشمیر کو اچھی طرح سے اپنا لیا ہے اور ماہی پروری کے لئے سب سے مناسب مچھلی بن گئی ہے۔ کیپچر شعبے میں مچھلیوں سے متعلق قواعد وضوابط کو مرتب کر کے لاگو کرنا پڑے گا۔ آبی وسائل کو آلودگی، تجاوزات اور ناگوار مچھلی قسموں سے پاک رکھنا ہے۔ ریاست میں مچھلی شعبے کو بڑھاوا دینے کے لئے ایک جامع منصوبے کی ضرورت ہے۔ ریاست میں مچھلیوں کی بڑھتی مانگ کو پورا کرنے کے لئے ٹراؤٹ مچھلیوں کی پیداوار کو مزید فروغ دینا زیادہ ضروری ہے تاکہ ٹراؤٹ مچھلیوں کی سالانہ طور قلیل وقت میں زیادہ پیداوار ممکن ہو۔ ریاست کے جموں، کشمیر اور لداخ کے موافق علاقوں میں دیسی مچھلیوں خاص کر شائزوتھوراسڈ، کامن کارپ اور ٹراؤٹ کی پیداوار کو زمینی سطح پر متعارف کرنے کی ضرورت ہے۔

(٦۔ا) مچھلیوں سے متعلق بریڈنگ پالیسی۔۔۔۔

پالیسی بیان	دونوں کیپچر اور کلچر مچھلیوں کی پیداوار اور پیداواری صلاحیت میں وسعت لانا۔ ریاست میں مچھلیوں کی پیداواری صلاحیت اور ترقی کے لئے آبی وسائل کو از سرنو زندہ کرنا۔ مقامی مچھلی آبادی کو بہتر بنانا اور تحفظ فراہم کرنا۔
پالیسی	ریاست کے جموں، کشمیر اور لداخ خطوں کے آبی گاہوں میں مچھلیوں کی بہتری اور افزائش نسل کے لئے سنوٹراؤٹ (شائزوتھوراسڈ)، ٹراؤٹ (رینبو اور براؤن) اور کامن کارپ جیسی مچھلیوں کو بریڈنگ پروگرام عملانے کے لئے استعمال میں لایا جائے گا۔ بروڈر کے انتخاب کے لئے ان کے معیار، زرخیزی اور نشونما پر خاص زور رہے گا۔ اس کو بروئے کار لانے کے لئے ریاست کے تمام خطوں میں تجارتی اہمیت کی حامل مچھلی کی قسموں کی جامع خصلت نگاری انجام کاردی جائے گی۔ ریاست میں موجود مقامی مچھلی آبادی کی نشونما اور پیداواری کے لئے ان کی خصلت نگاری، رجسٹریشن اور دستاویزی صورت میں قلمبند کیا جائے گا۔ مچھلی لحمیہ (فِش پروٹین) کی مانگ کے ہدف کو پورا کرنے کے لئے تجارتی بنیادوں پر مچھلی پالنے کا کام (کمرشل فِش فارمنگ) کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ وادی میں کلچر اور کیپچر نظام کے تحت پالی جانے والی رینبوٹراؤٹ مچھلی کی پیداوار، نشونما اور زرخیزی سے متعلق کارکردگی کے لئے آزمائشی تجربات کئے جائیں گے۔
منزل اور اہداف	کلچر اور کیپچر دونوں فشریوں کی پیداوار اور پیداواری صلاحیت میں توسیع۔ دیسی مچھلیوں (شائزوتھوراسڈ) کے بیج کی وافر مقدار میں پیداوار جس کو پانی کے قدرتی وسائل میں استعمال کیا جائے گا اور کیپچر فشریز کے ذریعہ پیداوار میں اضافہ۔ مچھلیوں کی پیداوار میں اضافہ کرنا۔ جو کہ سنہ ۲۰۱۸ء میں بیس ہزار (۲۰۰۰۰) ٹن تھی کو سنہ ۲۰۳۰ء تک چھ لاکھ (۶۰۰۰۰۰) ٹن تک لے جانا۔
حکمت عملی	اہداف کو حاصل کرنے کے لئے تمام ریاستی وسائل (ریاستی و مرکزی پروگراموں اور عطیات، فارم، یونیورسٹیوں اور ترقیاتی محکموں) کو بروئے کار لانا۔ نجی کارپ مچھلی فارمروں کی آمدن بڑھانے اور ان کی اپنی بیج ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مچھلی بیج پیداواری یونٹوں کیساتھ جوڑنا۔ ہیچریوں کی جدید کاری اور انہیں دو یا تین درجہ بیج پیدا کرنے والے نظام والی ہیچری بنانا۔ ریاست کے قدرتی پانی ذخائر میں ناپید مہسیر مچھلی کی از سرنو بحالی۔ مہسیر بروڈ بینک کا قیام عمل میں لانا اور کارپ مچھلی بیج کی پیداوار کو بڑھاوا دینا۔ پالیسی کے دورانیہ کی تشخیص و نگرانی کرنے والی ٹیم۔